گستاخ اور بے ادب امام کے پیچھے نماز کا حکم

مؤلف
حضرت مولانا
محمد شہزاد قادری ترابی دامت برکاتہم العالیہ

تحریک اتحادِ اہلسنت (پاکستان)

فہرست

فہرست

عرضِ مولف

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خدا جل جلالہ ایسی قوت دے میرے قلم میں
کہ بدمذہبوں کو سدھارا کروں میں

اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنی عبادت کے لئے پیدا فرمایا ہے۔اس پروردگار جل جلالہ کے ہم پر اتنے احسانات ہیں، جس کا ہم شمار نہیں کر سکتے۔ہم اگر پیدائش سے لے کر موت تک بھی اپنا سر اس کریم پروردگار کی بارگاہ میں جھکا کر رکھیں تو بھی اس کی فقط ایک نعمت کا شکر نہیں بجالا سکتے۔

اللہ تعالیٰ نے ہم غلامان مصطفی ﷺ پر رات دن میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں اور اس کو پابندی وقت کے ساتھ باجماعت ادا کرنے کا حکم ارشاد فرمایا ہے۔ یہ وہی نماز ہے جسے اللہ تعالیٰ کے محبوب ﷺ نے اپنی آنکھوں کی ٹھنڈک فرمایا، یہ وہی نماز ہے جو پروردگار عالم کے قرب کا بہترین ذریعہ ہے اور دیدار باری تعالیٰ کا وسیلہ ہے۔

ہمیں جس طرح نماز کی پابندی کا حکم دیا گیا ہے اسی طرح جماعت کی پابندی کا بھی حکم دیا ہے اور وہ بھی صحیح العقیدہ امام کے پیچھے ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے تاکہ ہماری نمازیں برباد نہ ہوں کیونکہ جس شخص کا عقیدہ باطل ہوگا اس کے پیچھے نماز بھی

باطل ہوگی کیونکہ جب بدعقیدہ اور گستاخ و بے ادب امام کی خود کی اپنی نماز نہیں ہوگی تو اس کے پیچھے ہماری نماز کیسے ادا ہوگی؟

یاد رہے ایمان اور عقیدہ بنیاد ہے، اعمال اس کے ماتحت ہیں۔ اگر عقیدہ درست نہیں تو تمام عبادات مردود ہیں کیونکہ اگر کسی عمارت کی بنیاد ناقص ہو تو عمارت زمین بوس ہوکر نیست و نابود ہوجاتی ہے لہذا اگر کسی امام کا بنیادی عقیدہ درست نہیں تو اس کی عبادات بھی درست نہیں۔ ایسے بدعقیدہ اور بے ادب امام کے پیچھے نماز جائز نہیں۔

زیرِ نظر کتاب میں ہم نے نہایت ہی آسان انداز میں سنی حضرات کو یہ سمجھانے کی کوشش کی ہے کہ ہم کس کے پیچھے نماز پڑھیں؟ اور کس کے پیچھے نماز نہ پڑھیں؟ بدمذہبوں کے عقائد نظریات، ہمارے اور ان کے درمیان واضح فرق اور ان کے اسلام دشمن کارنامے واضح کئے گئے ہیں تاکہ لوگوں پر ان کی اصلیت واضح ہو۔

اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو دین سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

فقط والسلام

الفقیر محمد شہزاد قادری ترابی

نماز کی اہمیت

القرآن: ترجمہ: بے شک نماز مومنوں پر مقرر وقت پر فرض ہے۔

(سورۂ نساء آیت 103)

القرآن: ترجمہ: اوران لوگوں کوتو یہی حکم ہوا کہ اللہ کی عبادت کریں، اسی کے لئے دین کو خالص کرتے ہوئے ہر باطل سے جدا ہو کر اور نماز قائم رکھیں اور زکوٰۃ ادا کریں اور یہ پختہ دین ہے۔ (سورۃ البینہ، آیت نمبر5)

حدیث شریف: حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان فرمایا کہ ایک مرتبہ حضور اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ جس نے نماز کی پابندی کی اس کے لئے قیامت کے دن نماز نور ہوگی اور اس کے ایمان کی دلیل ہوگی اور اس کی نجات ہوگی اور جس نے نماز کی پابندی نہ کی۔ اس کے لئے نماز نہ نور ہوگی، نہ اس کے ایمان کی دلیل ہوگی، نہ اس کی نجات کا سامان ہوگی اور یہ شخص قیامت کے دن قارون، فرعون (اور اس کے وزیر) ہامان اور (مشہور مشرک) ابی بن خلف کے ساتھ ہوگا۔

(بحوالہ: احمد، دارمی، بیہقی فی شعب الایمان)

حدیث شریف: معراج کی رات حضور اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک منظر یہ ملاحظہ فرمایا کہ کچھ مردوں اور عورتوں کے سروں پر فرشتے ضربیں لگاتے ہیں اور چوٹ سے ان کے دماغ اس طرح بہتے تھے جس طرح بڑی نہر بہتی ہو اور وہ درد سے چیختے ہوئے کہتے تھے ہائے افسوس! ہائے ہلاکت! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں عرض کیا گیا یہ لوگ بے وقت نماز پڑھتے تھے۔ (وقت گزار کر قضا نماز پڑھتے تھے)

(بحوالہ: ملخص از درۃ الناصحین)

باجماعت نماز کی اہمیت

القرآن: ترجمہ: اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔ (سورۃ البقرہ، آیت نمبر 43)

حدیث شریف: حضرت عبداللہ ابن مکتوم رضی اللہ عنہ نے بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں عرض کی۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مدینہ منورہ میں موذی جانور بکثرت ہیں اور میں نابینا ہوں تو کیا مجھے رخصت ہے کہ گھر پر ہی نماز پڑھ لیا کروں؟ فرمایا حی علی الصلوٰۃ، حی علی الفلاح سنتے ہو؟ عرض کی جی ہاں فرمایا تو (باجماعت نماز ادا کرنے کے لئے مسجد میں) حاضر ہو۔

(ابوداؤد جلد اول ص 81)

حدیث شریف: سرکار اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اس ذات کی قسم! جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے۔ میں نے ارادہ کیا ہے کہ لکڑیاں جمع کرنے کا حکم دوں، انہیں جمع کیا جائے (اور آگ روشن کی جائے) اور پھر کسی آدمی کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کی امامت کرے اور میں ان لوگوں کے پاس جاؤں جو نماز (باجماعت) میں حاضر نہیں ہوتے تو ان پر ان کے گھروں کو جلا ڈالوں۔ (بخاری جلد اول ص 89)

امام کیسا ہونا چاہیے؟

کسی شخص کے امام بننے یا کسی کو امام بنانے کے لئے جن شرائط کا ہونا ضروری ہے۔ ان سب میں سب سے اہم بنیادی اور اولین شرط اس کا صحیح العقیدہ مسلمان ہونا ہے۔

1: حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جو تم میں سب سے بہتر ہوں، انہیں امام بناؤ۔ (بحوالہ: سنن کبریٰ جلد سوم ص 90)

2: حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں: اگر تم پسند کرتے ہو کہ تمہاری نمازیں قبول ہوں تو اپنے میں سے بہتر لوگوں کو امام بناؤ۔ (بحوالہ: ابن عساکر)

3: امام سفیان ثوری علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ جس امام (کے عقیدے) پر اعتماد اور جو اہلسنّت سے ہو، اس کے پیچھے نماز ادا کریں۔ (بحوالہ: تذکرۃ الحفاظ جلد اول ص 207)

4: علامہ نووی شافعی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ فاسق کی اقتداء میں نماز مکروہ ہے اور جس کی بدعت (بدعقیدگی) کفر کی حد تک نہیں پہنچی اس کے پیچھے بھی نماز مکروہ ہے اور جس کی بدعت (عقیدہ و نظریہ) حد کفر تک پہنچی ہے اس کی اقتداء میں نماز جائز نہیں۔

(روضۃ الطالبین، جلد اول، ص 459 مطبوعہ بیروت)

5: امام زہیر بن البابی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: جب تجھے یقین ہو جائے کہ فلاں (امام) بدعتی ہے تو اس کے پیچھے جمعہ اور دوسری پڑھی ہوئی نمازوں کو دوبارہ پڑھ لے۔

(کتاب السنہ، جلد اول، ص 129)

6: امام اسماعیل بن محمد اصبہانی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں محدثین عظام بدعتیوں (بدمذہبوں) کے پیچھے نماز پڑھنا درست نہیں سمجھتے تھے تا کہ عوام الناس اسے دلیل بنا کر کہیں گمراہ نہ ہو جائیں۔

(بحوالہ: الحجۃ فی البیان المحیۃ و شرح عقیدہ اھل السنہ، جلد دوم، ص 508)

7: امام ملا علی قاری علیہ الرحمہ لکھتے ہیں کہ بدمذہب کے پیچھے نماز پڑھنا جائز

نہیں۔

(بحوالہ: شرح فقہ اکبر ص5)

8: فقہ حنفی کی کتاب درمختار میں ہے:

امامت نماز کے زیادہ لائق وہ شخص ہے جو فقط احکام نماز مثلاً صحت وفساد نماز سے متعلق مسائل سے زیادہ آگاہ ہو بشرطیکہ وہ ظاہری گناہوں سے بچنے والا ہو۔

(درمختار باب الامامۃ مطبوعہ مطبع مجتبائی دہلی 82/1 فتاویٰ رضویہ جدید چھٹی جلد ص 382 مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن جامعہ نظامیہ لاہور)

9: کافی میں ہے:

جو شخص سنت سے زیادہ واقف ہو، وہ امامت کے لئے بہتر ہوتا ہے مگر اس صورت میں نہیں جب اس کے دین پر اعتراض ہو۔

10: امام محمد علیہ الرحمہ نے امام ابوحنیفہ اور امام ابو یوسف رحمہم اللہ سے نقل کیا ہے کہ اہل بدعت کے پیچھے نماز ناجائز ہے۔

(فتح القدیر باب الامامۃ، مطبوعہ مطبع نوریہ رضویہ سکھر 354/1 فتاویٰ رضویہ ص400)

11: غیاث المفتی پھر مفتاح السعادۃ پھر شرح فقہ اکبر میں سیدنا امام ابو یوسف علیہ الرحمہ سے نقل کیا ہے' بدعتی کے پیچھے نماز جائز نہیں۔

(شرح الفقہ الاکبر، خطبۃ الکتاب، مطبوعہ مصطفی البابی مصر ص5 فتاویٰ رضویہ ص 401)

بدعتی کون؟

علامہ طحطاوی علیہ الرحمہ حاشیہ درمختار میں نقل فرماتے ہیں:

جو شخص جمہور اہل علم وفقہ وسواد اعظم سے جدا ہو جائے' وہ ایسی چیز میں تنہا ہوا جو

اسے دوزخ میں لے جائے گی تو اے گروہ مسلمین! تم پر فرقۂ ناجیہ اہلسنت و جماعت کی پیروی لازم ہے کہ خدا کی مدد اور اس کا حافظ و کارساز رہنا موافقت اہلسنت میں ہے اور اس کا چھوڑ دینا اور غضب فرمانا اور دشمن بنانا سنیوں کی مخالفت میں ہے اور یہ نجات دلانے والا گروہ اب چار مذہب میں مجتمع ہے، حنفی، مالکی، شافعی، حنبلی، اللہ تعالیٰ ان سب پر رحمت فرمائے۔ اس زمانہ میں ان چار سے باہر ہونے والا بدعتی جہنمی ہے۔

(حاشیہ طحطاوی علی الدر المختار، کتاب الذبائح، مطبوعہ دار المعرفۃ بیروت 153/4، فتاویٰ رضویہ ص 399)

بدعتیوں کی مذمت

ابونعیم حلیہ میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے راوی حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں: بدعتی لوگ تمام جہان سے بدتر ہیں۔

(حلیۃ الاولیاء، مروی از ابوسعید موصلی، مطبوعہ دار الکتاب العربیہ بیروت 289/8، فتاویٰ رضویہ ص 674)

بیہقی کی حدیث میں ہے سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں:

اللہ تعالیٰ کسی بدمذہب کی نماز قبول کرے نہ روزہ، نہ زکوٰۃ، نہ حج، نہ عمرہ، نہ جہاد، نہ فرض، نہ نفل بدمذہب اسلام سے یوں نکل جاتا ہے جیسے آٹے سے بال نکل جاتا ہے۔

امام دارقطنی و ابوحاتم محمد بن عبدالواحد خزاعی اپنے جزء حدیث میں حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے راوی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں:

اہل بدعت دوزخ کے کتے ہیں۔

(کنز العمال، فصل فی البدع، مطبوعہ موسسۃ الرسالہ بیروت 218/1، فتاویٰ رضویہ ص 674)

گستاخ و بے ادب گروہ کی نشانیاں

حدیث شریف: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن (کے گورنر کے فرائض انجام دے رہے تھے) تو انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں کچھ سونا بھیجا، حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اسے چار لوگوں میں تقسیم کر دیا۔ اقرع بن حابس حنظلی، عینیہ بن بدر فزاری، علقمہ بن علاثہ عامری جس کا تعلق بنو کلاب سے تھا اور زید الخیر طائی جس کا تعلق بنو نبہان سے تھا۔ قریش اس بات سے ناراض ہو گئے اور کہنے لگے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے نجد کے سرداروں کو عطا کر دیا ہے اور ہمیں چھوڑ دیا ہے تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے ان کی تالیف قلب کے لئے ایسا کیا ہے۔ پھر ایک شخص آیا جو گھنی داڑھی کا مالک تھا اس کے گال ابھرے تھے، آنکھیں دھنسی ہوئی تھیں، پیشانی اونچی تھی اور اس نے سر منڈوایا ہوا تھا، وہ بولا! اے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! اللہ تعالیٰ سے ڈریئے گا۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کروں گا تو اس کی اطاعت کون کرے گا؟ کیا ایسا ہے کہ اس نے مجھے اہل زمین کے لئے امین بنا کر بھیجا ہے اور تم مجھے امین تسلیم نہیں کرتے پھر وہ شخص چلا گیا۔ حاضرین میں سے ایک صاحب نے اسے قتل کرنے کی اجازت مانگی' لوگوں نے دیکھا کہ وہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ تھے۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس شخص کی نسل سے ایک ایسی قوم پیدا ہوگی جو قرآن مجید پڑھیں گے لیکن وہ (قرآن مجید) ان کے حلق سے نیچے نہیں جائے گا۔ یہ اہل اسلام کے ساتھ جنگ کریں گے اور بت پرستوں کو چھوڑ دیں گے، وہ لوگ اسلام سے اسی طرح نکل جائیں گے جیسے کوئی تیر نشانے سے نکل جاتا ہے۔ اگر ان لوگوں کو پالیتا تو انہیں ضرور قتل کر دیتا

جیسے قوم عاد کو قتل کیا گیا۔

(بحوالہ: مسلم شریف، جلد اول، کتاب الزکوۃ، حدیث نمبر 2347، ص 806، مطبوعہ شبیر برادرز لاہور)

فائدہ: آپ نے صحاح ستہ کی مایہ ناز کتاب مسلم شریف کی حدیث ملاحظہ فرمائی اس میں گستاخ وادب گروہ کی جن نشانیوں کا ذکر ہے وہ یہ ہیں:

1: رسول اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم وادب ان میں نہیں ہوگا۔

2: گستاخ و بے ادب ٹولہ قرآن مجید بہت اچھا پڑھے گا مگر قرآن مجید ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا۔

3: نماز ایسی پڑھیں گے کہ مسلمان ان کی نمازوں کو دیکھ کر اپنی نمازوں کو حقیر (کم تر) جانیں گے۔

4: جس نام نہاد مسلمان نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں بے ادبی کی وہ کلمہ گو تھا، اس کی داڑھی گھنی تھی، اس کے گال ابھرے ہوئے تھے، آنکھیں دھنسی ہوئی تھیں، پیشانی اونچی تھی، سر منڈا ہوا (گنجا) تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ ایمان سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔

5: اس گستاخ کی نسل سے ایک قوم پیدا ہوگی جن میں یہ نشانیاں ہوں گی۔

نتیجہ: معلوم ہوا کہ کلمہ طیبہ پڑھنے، اچھا قرآن مجید پڑھنے، روزے رکھنے، زکوۃ دینے، گھنی داڑھی رکھنے اور لمبی نمازیں پڑھنے اور تبلیغ کرنے کے باوجود بندہ مومن نہیں بن سکتا کیونکہ ایمان کی بنیاد اور اساس اعمال نہیں بلکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم وادب ہے، اعمال اچھے ہوں، تعظیم وادب نہ ہو تو سب کچھ

بیکار ہے۔

نماز اچھی زکوٰۃ اچھی مگر میں باوجود اس کے مسلماں ہو نہیں سکتا
نہ جب تک کٹ مروں خواجۂ بطحا کی عزت پر خدا شاہد ہے کامل میرا ایماں ہو نہیں سکتا

سوال: تمام ہی مسلمانوں نے سجدہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہی کرنا ہے تو پھر آپ بدمذہبوں (وہابیوں، دیوبندیوں، شیعوں اور سعودیوں) کے پیچھے نماز کیوں نہیں پڑھتے؟

جواب: بے شک ہر کلمہ پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کے لئے سجدہ کرتا ہے لیکن کسی شخص کو امام مقرر کرنا اپنی نمازیں اس کے سپرد کرنے کے مترادف ہے لہٰذا ہم اپنی نمازیں کسی ایسے شخص کے سپرد کیوں کریں جو گستاخ رسول ہو، جب گستاخ امام کی خود کی نماز قبول نہیں ہوتی تو پھر ہماری گستاخ امام کے پیچھے نماز کیسے ہوگی؟

سوال: یہ آپ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ گستاخ امام کی اپنی نماز ادا نہیں ہوتی؟

جواب: تمام اعمال کی بنیاد ایمان و عقیدہ ہے جس کا عقیدہ درست نہ ہو اُس کی کوئی عبادت قبول نہیں ہوتی۔

سوال: آپ کو کیسے معلوم ہے کہ آپ کی نماز قبول ہو جاتی ہے؟

جواب: الحمدللہ! ہم اہلسنت و جماعت سنی حنفی بریلوی باادب مسلمان ہیں۔ ہم نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لے کر تمام نیک ہستیوں کا ادب و احترام کرتے ہیں۔ کسی کی شان میں بے ادبی و گستاخی نہیں کرتے حتیٰ کہ اہل اللہ سے نسبت رکھنے والی ہر چیز کی تعظیم و ادب کرتے ہیں۔

الحمدللہ! ہمارا ایمان کامل ہے اور ہمیں اللہ تعالیٰ پر بھروسہ ہے کہ وہ ہماری نمازوں کو شرف قبولیت بخشے گا جہاں تک قبولیت کا تعلق ہے تو دنیا کا کوئی بھی شخص یہ نہیں کہہ سکتا کہ میری نماز سوفیصد قبول ہی ہے۔

مگر بدعقیدہ بدمذہب اور گستاخ امام کے پیچھے نماز پڑھنے کی تو احادیث مبارکہ میں سخت ممانعت ہے۔

سوال: وہ کون سی حدیث ہے جس میں بدمذہب، بدعقیدہ اور بے ادب شخص کے پیچھے نماز پڑھنے سے روکا گیا ہے؟

جواب: صحاح ستہ کی کتاب ابوداؤد شریف میں حدیث موجود ہے۔

گستاخ کو امام مت بناؤ

حدیث شریف: صالح بن خیوان نے حضرت ابوسہلۃ السائب بن خلاد رضی اللہ عنہ سے روایت کی، امام احمد علیہ الرحمہ نے فرمایا کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب سے تھے کہ ایک آدمی نے کچھ لوگوں کی امامت کی تو قبلہ کی جانب تھوک دیا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیکھ رہے تھے چنانچہ جب وہ فارغ ہوگیا تو حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (صحابہ کرام سے) فرمایا کہ یہ تمہیں نماز نہ پڑھایا کرے۔ اس کے بعد اس نے ان لوگوں کو نماز پڑھانے کا ارادہ کیا تو (صحابہ کرام نے نماز پڑھنے سے) منع کردیا اور اسے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی بتایا۔ چنانچہ اس نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بات کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا...... ہاں اور میرے خیال میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا...... بے شک تم نے (کعبہ کی طرف تھوک کر) اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اذیت پہنچائی ہے۔

(بحوالہ: ابوداؤد جلد اول، کتاب الصلوٰۃ، حدیث نمبر 479، ص 221، مطبوعہ فرید بک لاہور)

فائدہ: اس حدیث شریف میں مندرجہ ذیل باتیں سامنے آئیں۔

1: گستاخ و بے ادب آدمی کو امام نہ بنایا جائے۔

2: گستاخ و بے ادب امام چاہے باشرع، نمازی، روزہ دار، حافظ قرآن مسلمان ہی کیوں نہ ہو، وہ اگر امامت کرائے تو اس کے پیچھے نماز جائز نہیں۔

3: جس امام نے اصل کعبہ کو نہیں بلکہ فقط کعبہ کی جانب (سمت) تھوک دیا، اس کے پیچھے نماز پڑھنے سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا تو اندازہ کیجئے جو امام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان و عظمت کے متعلق زبان درازی کرے اس امام کے پیچھے کیسے نماز ہو سکتی ہے؟

4: کعبہ کی سمت تھوکنا اللہ تعالیٰ اور اس کے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تکلیف پہنچانے کے مترادف ہے تو ذات پاک مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم غیب، حیات، نورانیت، اختیارات اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نسبت رکھنے والی چیز کی توہین اور بے ادبی کا مرتکب امام اللہ تعالیٰ اور اس کے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کس قدر ناپسند ہوگا؟

گستاخِ رسول کو مسجد سے نکال دیا گیا

منافق لوگ مسجد نبوی شریف میں آتے اور مسلمانوں کی باتیں سن کر ٹھٹھے کرتے، مذاق اڑاتے تھے۔ ایک دن کچھ منافق مسجد نبوی شریف میں اکھٹے بیٹھ کر آہستہ آہستہ آپس میں باتیں کر رہے تھے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھ کر حکم دیا کہ ان منافقین کو مسجد نبوی سے سختی سے نکال دیا جائے۔

حضرت ابوایوب اور حضرت خالد بن زید رضی اللہ عنہم اٹھ کھڑے ہوئے اور

عمر بن قیس کو ٹانگ سے پکڑ کر گھسیٹتے گھسیٹتے مسجد سے باہر پھینک دیا پھر حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ نے بن ودیعہ کو پکڑا۔اس کے گلے میں چادر ڈال کر خوب بھینچا اور اس کی منہ پر طمانچہ مارا اور گستاخ و بے ادب کو مسجد نبوی سے باہر نکال دیا اور ساتھ ساتھ یہ بھی فرماتے جاتے اے خبیث منافق! تجھ پر افسوس ہے تو مسجد نبوی سے نکل جا۔

حضرت عمارہ بن حزم رضی اللہ عنہ نے زید بن عمرو (منافق) کو پکڑ کر زور سے کھینچا اور کھینچتے کھینچتے مسجد سے نکال دیا اور پھر اس کے سینے پر دونوں ہاتھوں سے تھپڑ مارا یہاں تک کہ وہ گر گیا۔اس منافق نے کہا افسوس ہے اے دوست! تو نے مجھے سخت عذاب (دکھ) دیا۔حضرت عمارہ بن حزم رضی اللہ عنہ نے منافق کے جواب میں فرمایا کہ (خدا تعالیٰ تجھے دفع کرے) خدا تعالیٰ نے تیرے لئے عذاب تیار کیا ہے۔وہ اس سے سخت تر ہے۔

(سیرت ابن ہشام،ص288)

نتیجہ: جن منافقین کو مسجد نبوی سے نکالا گیا۔وہ منافقین نماز پنجگانہ ادا کرنے کے لئے مسجد نبوی میں آتے تھے،روزے رکھتے تھے،کلمہ طیبہ پڑھتے تھے اور جہاد پر بھی جاتے تھے مگر ان کا عقیدہ یہ تھا کہ حضور ﷺ کو غیب کا علم نہیں ہے۔نبی کریم ﷺ تو ہمارے جیسے ہیں، یوں حضور ﷺ کے گستاخ تھے۔آج کل کے بھی بدمذہب بظاہر کلمہ گو، چہرہ پر داڑھی،نمازی،روزہ دار،حاجی،حافظ،قاری،تبلیغی اور دین دار نظر آتے ہیں مگر ان کا بھی یہی عقیدہ ہے کہ نبی ﷺ کو دیوار کے پیچھے کا بھی علم نہیں اور نبی ﷺ ہمارے جیسے ہیں۔ ان بدمذہبوں میں شیعہ،قادیانی،دیوبندی،غیر مقلدین اہلحدیث،توحیدی،سعودی وغیرہ سرفہرست ہیں۔

گستاخ و بے ادب امام کو قتل کر دیا

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت میں ایک پیش امام ہمیشہ قرأت جہری یعنی بلند آواز قرأت والی نماز میں سورۂ عبس کی تلاوت کرتا مقتدیوں کی شکایت پر اسے طلب کیا گیا اور پوچھا کہ تم ہمیشہ یہی سورت تلاوت کیوں کرتے ہو؟ کہنے لگا۔ مجھے خط آتا ہے کیونکہ اس میں اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جھڑکا ہے۔ اس گستاخی و بے ادبی پر امام کا سر قلم کر دیا گیا۔

صاحب روح البیان حضرت امام اسماعیل حقی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو پتہ چلا کہ ایک امام ہمیشہ نماز میں اسی سورت (سورۂ عبس) کی قرأت کرتا ہے تو آپ نے ایک آدمی بھیجا جس نے اس امام کا سر قلم کر دیا چونکہ وہ شان رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں بے ادبی کے ارادے سے سورہ عبس کی قرأت کرتا تاکہ مقتدیوں کے دل میں بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت کم ہوجائے، اس لئے نگاہ فاروق اعظم رضی اللہ عنہ میں وہ مرتد تھا اور مرتد واجب القتل ہوتا ہے۔

(بحوالہ: تفسیر روح البیان سورۂ عبس پارہ 30، از: امام اسماعیل حقی)

نتیجہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی جگہ آج کا پھس پھسا مسلمان ہوتا تو کہتا کہ صاحب جو بھی ہے مسجد کے امام ہیں نا، کلمہ تو پڑھتے ہیں نا، حافظ قرآن ہیں نا، مسلمان تو ہے نا، میں آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا یہ تمام باتیں فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نہیں جانتے تھے؟ ہم تمام مسلمانوں سے بہت زیادہ جانتے تھے کیونکہ ہمیں دین صحابہ کرام علیہم الرضوان سے ملا لیکن حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کا یہ ایمان تھا کہ شان رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں بے ادبی اور گستاخی ایمان، اعمال اور ہر ہر نیکی کو برباد کر دیتی ہے۔ اس لئے آپ نے ایک مسلمان امام کو نہیں بلکہ گستاخ و بے

ادب کو قتل کیا اور جب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اس امام کو قتل کیا تو کسی صحابی نے آپ پر اعتراض نہ کیا جس سے یہ بات ثابت ہوئی کہ گستاخ و بے ادب شخص امام تو کجا مسلمان کہلانے کا بھی حقدار نہیں۔

معلوم ہوا کہ جب گستاخ منصب امامت کے لائق نہیں تو اس کے پیچھے نماز کیسے ہو سکتی ہے۔

سوال: دیوبندیوں کے عقائد سے آگاہ کریں؟

جواب: دیوبندی فرقے کے عقائد و نظریات ملاحظہ ہوں۔

دیوبندی فرقے کے عقائد و نظریات

ہندوستان کے شہر دیوبند سے 1980ء میں پیدا ہونے والا فرقہ جسے دیوبندی فرقہ کہا جاتا ہے اس کے گستاخانہ عقائد انہی کی کتابوں سے ملاحظہ فرمائیں:

عقیدہ: دیوبندی پیشوا مولوی اسمٰعیل دہلوی لکھتا ہے: اور یہ یقین جان لینا چاہئے کہ ہر مخلوق بڑا ہو یا چھوٹا، وہ اللہ کی شان کے آگے چمار سے بھی زیادہ ذلیل ہے۔

(تقویۃ الایمان، ص 17، مطبوعہ مرکنٹائل، پرنٹنگ دہلی)

عقیدہ: دیوبندی پیشوا مولوی اسمٰعیل دہلوی لکھتا ہے: اس شہنشاہ کی تو یہ شان ہے کہ ایک آن میں ایک حکم کن سے چاہے تو کروڑوں نبی اور ولی اور جن و فرشتہ اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے برابر پیدا کر دے۔ (تقویۃ الایمان، ص 35، مطبوعہ مرکنٹائل پرنٹنگ دہلی)

عقیدہ: دیوبندی پیشوا مولوی اسمٰعیل دہلوی لکھتا ہے: جس کا نام محمد یا علی ہے وہ کسی چیز کا مختار نہیں۔ (تقویۃ الایمان، ص 47، مطبوعہ مرکنٹائل پرنٹنگ دہلی)

عقیدہ: دیوبندی پیشوا مولوی اسمٰعیل دہلوی لکھتا ہے: اولیاء و انبیاء و امام زادہ

پیر و شہید یعنی جتنے اللہ کے مقرب بندے ہیں، وہ سب انسان ہی ہیں اور بندے عاجز اور ہمارے بھائی مگر ان کو بڑائی دی، وہ بڑے بھائی ہیں۔

(تقویۃ الایمان ص 68 مطبوعہ مرکنتائل پرنٹنگ دہلی)

عقیدہ: دیوبندی پیشوا مولوی اسمٰعیل دہلوی نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف جھوٹ منسوب کر کے لکھتا ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں بھی ایک دن مر کر مٹی میں ملنے والا ہوں۔ (تقویۃ الایمان ص 69 مطبوعہ مرکنتائل پرنٹنگ دہلی)

عقیدہ: دیوبندی پیشوا مولوی اسمٰعیل دہلوی لکھتا ہے: جیسا ہر قوم کا چودھری اور گاؤں کا زمیندار سوان معنوں کر ہر پیغمبر اپنی امت کا سردار ہے۔

(تقویۃ الایمان ص 72 مطبوعہ مرکنتائل پرنٹنگ دہلی)

عقیدہ: دیوبندی پیشوا مولوی اسمٰعیل دہلوی لکھتا ہے: اللہ تعالیٰ جھوٹ بولنے پر قادر ہے۔ (یک روزہ فارسی ص 18 مطبوعہ فاروقی کتب خانہ بک سیلر پبلشرز ملتان)

عقیدہ: دیوبندی پیشوا مولوی اسمٰعیل دہلوی لکھتا ہے: (نماز میں) زنا کے وسوسے سے اپنی بی بی کی مجامعت کا خیال بہتر ہے اور شیخ یا اس جیسے اور بزرگوں کی طرف خواہ جناب رسالت مآب ہی ہوں، اپنی ہمت لگا دینا بیل اور گدھے کی صورت میں مستغرق ہونے سے بُرا ہے۔ (صراط مستقیم (اردو ترجمہ) ص 97 مطبوعہ کتب خانہ رحیمیہ دیوبند)

عقیدہ: دیوبندی پیشوا مولوی حسین علی لکھتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پل صراط سے گزر رہے تھے تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گرنے سے بچا لیا۔ (بلغۃ الحیران، ص 8)

عقیدہ: دیوبندی پیشوا مولوی حسین علی لکھتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت زینب سے بغیر عدت کے نکاح کر لیا۔ (معاذ اللہ)۔ (بلغۃ الحیران، ص 267)

عقیدہ: دیوبندی پیشوا مولوی اشرف علی تھانوی لکھتا ہے: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ

اس غیب سے مراد بعض غیب یا کل غیب۔ اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی کی کیا تخصیص ہے۔ ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لئے بھی حاصل ہے۔

(حفظ الایمان ص 8، مطبوعہ کتب خانہ اعزازیہ دیوبند ضلع سہارنپور)

عقیدہ: دیوبندی پیشوا مولوی قاسم نانوتوی لکھتا ہے: اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہیں آئے گا۔

(تحذیر الناس، ص 25، مطبوعہ کتب خانہ رحیمیہ، دیوبند، ضلع سہارنپور)

عقیدہ: دیوبندی پیشوا مولوی قاسم نانوتوی لکھتا ہے: انبیاء اپنی امت سے ممتاز ہوتے ہیں تو صرف علم کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ باقی رہا عمل، اس میں بسا اوقات بظاہر امتی مساوی (برابر) ہو جاتے ہیں بلکہ بڑھ جاتے ہیں۔

(تحذیر الناس ص 5، مطبوعہ کتب خانہ رحیمیہ دیوبند)

عقیدہ: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یوم ولادت منانے کے متعلق دیوبندی پیشوا مولوی رشید احمد گنگوہی لکھتا ہے کہ پس یہ ہر روز اعادہ ولادت کا تو مثل ہنود کے سانگ کنھیا کی ولادت کا ہر سال کرتے ہیں۔ (البراہین القاطعہ ص 148، مطبوعہ ساڈھور)

عقیدہ: دیوبندی پیشوا مولوی رشید احمد گنگوہی لکھتا ہے: کسی کو قبلہ و کعبہ لکھنا مکروہ تحریمی یعنی حرام کے قریب ہے۔

(فتاوٰی رشیدیہ ص 552، ناشر محمد علی کارخانہ اسلامی کتب اردو بازار کراچی)

عقیدہ: دیوبندی پیشوا مولوی رشید احمد گنگوہی لکھتا ہے: ہولی دیوالی کے موقع پر ہندوؤں کا بھیجا ہوا کھانا تناول کرنا مسلمانوں کے لئے درست ہے۔

(فتاوٰی رشیدیہ ص 561، مطبوعہ محمد علی کارخانہ اسلامی کتب اردو بازار کراچی)

عقیدہ: مولوی پیشوا مولوی رشید احمد گنگوہی لکھتا ہے: عید الفطر اور عید الاضحیٰ میں

گلے ملنا بدعت ہے۔(فتاویٰ رشیدیہ ص129، مطبوعہ محمد علی کارخانہ اسلامی کتب اردو بازار کراچی)

عقیدہ: دیوبندی پیشوا مولوی رشید احمد گنگوہی لکھتا ہے: تدفین کے بعد گھر والوں کا فاتحہ پڑھنا ناجائز ہے۔

(فتاویٰ رشیدیہ ص141، مطبوعہ محمد علی کارخانہ اسلامی کتب اردو بازار کراچی)

عقیدہ: دیوبندی پیشوا مولوی رشید احمد گنگوہی لکھتا ہے: محفل میلاد میں شریک ہونا ناجائز ہے۔ اگرچہ روایات صحیحہ پڑھی جاویں۔

(فتاویٰ رشیدیہ ص245، مطبوعہ محمد علی کارخانہ اسلامی کتب اردو بازار، کراچی)

عقیدہ: دیوبندی پیشوا مولوی رشید احمد گنگوہی لکھتا ہے: لفظ رحمۃ للعالمین صفت خاصہ رسول اللہ کی نہیں ہے بلکہ دیگر اولیاء و انبیاء اور علماء وربانین بھی موجب رحمت عالم ہوتے ہیں۔ اگرچہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب میں اعلیٰ ہیں لہٰذا اگر دوسرے پر اس لفظ کو بتاویل بول دیوے تو جائز ہے۔

(فتاویٰ رشیدیہ ص218، مطبوعہ محمد علی کارخانہ اسلامی کتب اردو بازار کراچی)

عقیدہ: دیوبندی پیشوا مولوی اشرفعلی تھانوی لکھتا ہے: شہادت نامہ محرم الحرام میں پڑھنا بدعت ہے۔(اشرف السوانح جلد سوم مطبوعہ ادارۃ تالیفات اشرفیہ چوک، لکڑ منڈی)

عقیدہ: دیوبندی پیشوا مولوی اشرفعلی تھانوی لکھتا ہے: پنج گانہ نماز کے بعد مل کر بلند آواز سے کلمہ طیبہ کا ورد کرنا جہالت اور بدعت ہے۔

(اشرف الجواب ص151، مطبوعہ اسلامی کتب خانہ، اردو بازار لاہور)

عقیدہ: دیوبندی پیشوا مولوی اشرفعلی تھانوی لکھتا ہے: دولہا کا سہرا باندھنا شرک ہے۔(بہشتی زیور ص22، مطبوعہ خان برادرز تاجران کتب نز دحقانی چوک کراچی)

عقیدہ: دیوبندی مفتی لکھتا ہے: جنازہ کے ساتھ نعتیہ اشعار کا پڑھنا بدعت ہے۔(فتاویٰ دار العلوم دیوبند جلد پنجم، ص301، ناشر مکتبہ حقانیہ ملتان)

عقیدہ: دیوبندی مفتی لکھتا ہے: جنازہ اٹھاتے وقت کلمہ شہادت پڑھنا بدعت ہے۔ (موت کے وقت کے بدعات ص 27 ناشر میمن اسلامک پبلشرز، لیاقت آباد کراچی)

عقیدہ: دیوبندی مفتی لکھتا ہے: تیجہ، دسواں، چہلم اور برسی بدعت ہے۔

(مسلک علمائے دیوبند ص 35، مطبوعہ دارالاشاعت اردو بازار کراچی)

عقیدہ: دیوبندی مولوی لکھتا ہے: تیجہ دسواں اور چہلم ہندو مذہب کی رسومات ہیں۔ (عقیدہ اہلسنت والجماعۃ ص 40، مطبوعہ رحمانیہ مسجد جمشید روڈ نمبر 3، کراچی)

ان گستاخانہ اور کفریہ عبارات لکھنے والے علمائے دیوبند کو آج بھی دیوبندی فرقے کے لوگ اپنا امام، پیشوا، مجدد، حکیم الامت اور اپنا کچھ مانتے ہیں اور اپنے اکابرین کو بچانے کے لئے ان کی گستاخانہ اور کفریہ عبارتوں کی تاویلیں کرتے پھرتے ہیں مگر ان نادانوں کو یہ معلوم نہیں کہ کفر بکنے کے بعد اس کی کوئی تاویل نہیں ہوتی۔ اپنے مولویوں کی گستاخانہ اور کفریہ عبارتوں میں تاویل کرنا یہ واضح کرتا ہے کہ یہ اپنے اکابرین کی گستاخانہ عبارتوں کو حق مانتے ہیں۔ یاد رہے کہ جو کسی کے کفر پر راضی ہو، وہ انہی میں سے ہے۔ تبلیغی جماعت، جماعت اسلامی، جمعیت علماء اسلام وغیرہ سب انہی عقائد کی حامل ہیں۔

ایک اور بات یاد رہے کہ کبھی بھی یہ لوگ آپ کے سامنے کھل کر یہ عقیدہ بیان نہیں کریں گے۔ سب سے پہلے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کی باتیں کرکے آپ کو اپنے قریب کریں گے، جب آپ ان کی صحبت میں بیٹھنا شروع کردیں گے پھر یہ اپنے عقائد باطلہ آپ کے سامنے تاویلوں کے ساتھ پیش کرکے اپنے رنگ میں ڈھال دیں گے۔

لہٰذا ایسے لوگوں کی صحبت سے بچا جائے اور صرف مسلک حق اہلسنت و جماعت سُنّی حنفی بریلوی سے ہی وابستہ رہا جائے۔

اب آپ کے سامنے اکابر دیوبند کے تراجم قرآن پیش کرتے ہیں تاکہ واضح ہو جائے کہ ترجمۂ قرآن میں بھی انہوں نے کیسی گستاخی اور بے ادبی سے کام لیا ہے۔

اکابر دیوبند کے تراجم قرآن

القرآن: اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ o

(سورۂ بقرہ، پارہ 1، آیت 15)

ترجمہ: اللہ ہنسی کرتا ہے ان کے ساتھ اور ان کو ڈھیل دیتا ہے کہ اپنی سرکشی میں بہکے پھریں۔ (ترجمہ: عاشق الٰہی میرٹھی، دیوبندی)

ترجمہ: انہیں اللہ بنا رہا ہے اور انہیں ڈھیل دے رہا ہے (تو) وہ اپنی سرکشی میں سرگردان ہو رہے ہیں (ترجمہ: عبدالماجد دریابادی، دیوبندی)

ترجمہ: اللہ ہنسی کرتا ہے ان سے اور ترقی دیتا ہے ان کو ان کی سرکشی میں (اور) حالت یہ ہے کہ وہ عقل کے اندھے ہیں (ترجمہ: محمود الحسن، دیوبندی)

محترم حضرات! آپ نے دیوبندی اکابر کے تراجم ملاحظہ فرمائیں۔ تمام ہی مولویوں نے تراجم میں ٹھٹھا، ہنسی، مذاق اور بے وقوف بنانے کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف کی ہے۔

امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ اس کا ترجمہ کچھ یوں فرماتے ہیں:

ترجمہ: اللہ ان سے استہزاء فرماتا ہے (جیسا کہ اس کی شان کے لائق ہے) اور انہیں ڈھیل دیتا ہے کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں

2= وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ط وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ o

(سورۂ آل عمران، آیت 54، پارہ 3)

ترجمہ= اور مکر کیا ان کافروں نے اور مکر کیا اللہ نے اور اللہ کا داؤ سب سے بہتر

ہے۔(ترجمہ: مولوی محمود الحسن دیوبندی)

ترجمہ= اور وہ (یعنی یہود قتل عیسٰی کے بارے میں ایک) چال چلے اور خدا بھی (عیسٰی کو بچانے کے لئے) چال چلا اور خدا خوب چال چلانے والا ہے۔ (ترجمہ: فتح محمد جالندھری، دیوبندی)

محترم حضرات! آپ نے دیوبندی اکابر کے تراجم ملاحظہ فرمائیں۔ دونوں ہی نے مکر، چال اور داؤ کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف کی ہے

امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ اس آیت کا ترجمہ کچھ یوں فرماتے ہیں:

ترجمہ کنز الایمان: اور کافروں نے مکر کیا اور اللہ نے ان کے ہلاک کی خفیہ تدبیر کی۔

3= وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ○

(سورۂ آل عمران، آیت 142، پارہ 4)

ترجمہ: حالانکہ ہنوز اللہ نے ان لوگوں کو تو دیکھا ہی نہیں جنھوں نے تم میں سے جہاد کیا ہو اور نہ ان کو دیکھا جو ثابت قدم رہے (ترجمہ: اشرف علی تھانوی دیوبندی)

ترجمہ= حالانکہ ابھی اللہ نے تم میں سے ان لوگوں کو جانا ہی نہیں جنھوں نے جہاد کیا اور نہ صبر کرنے والوں کو جانا (ترجمہ: عبدالماجد دریابادی، دیوبندی)

ترجمہ= اور ابھی تک معلوم نہیں کیا اللہ نے جو لڑنے والے ہیں تم میں اور معلوم نہیں کیا صبر کرنے والوں کو (ترجمہ= محمود الحسن، دیوبندی)

محترم حضرات! آپ نے دیوبندی اکابر کے تراجم قرآن ملاحظہ فرمائے۔ تمام ہی نے اللہ تعالیٰ کے علم کی نفی کی۔

امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ اس آیت کا ترجمہ کچھ یوں بیان فرماتے

ہیں

ترجمہ کنزالایمان: اور ابھی تک اللہ نے تمہارے غازیوں کا امتحان نہ لیا اور نہ صبر کرنے والوں کی آزمائش کی۔

4=اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ یُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ

(سورۂ نساء، آیت 142، پارہ 5)

ترجمہ= البتہ منافق دغابازی کرتے ہیں اللہ سے اور وہی ان کو دغا دے گا (ترجمہ: محمود الحسن دیوبندی)

ترجمہ= منافق (ان چالوں سے اپنے نزدیک) خدا کو دھوکا دیتے ہیں (یہ اس کو کیا دھوکہ دیں گے) وہ انہیں کو دھوکے میں ڈالنے والا ہے۔

(ترجمہ: فتح محمد جالندھری، دیوبندی)

ترجمہ= یہ منافق اللہ کے ساتھ دھوکہ کرتے ہیں حالانکہ اللہ نے انہیں دھوکے میں ڈال رکھا ہے (ترجمہ: مفتی تقی عثمانی دیوبندی)

محترم حضرات! آپ نے اکابر دیوبند کے تراجم قرآن ملاحظہ فرمائے۔ تمام ہی نے فریب، دھوکہ اور چال بازی کی نسبت اللہ تعالیٰ کی پاک ذات کی طرف کی ہے۔

امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ اس آیت کا ترجمہ کچھ یوں فرماتے ہیں۔

ترجمہ کنزالایمان: بے شک منافق لوگ اپنے گمان میں اللہ کو فریب دیا چاہتے ہیں اور وہی انہیں غافل کر کے مارے گا۔

5=نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِیَهُمْ ؕ (سورۂ توبہ، آیت 67، پارہ 10)

ترجمہ: بھول گئے اللہ کو سو، وہ بھول گیا ان کو (ترجمہ: محمود الحسن دیوبندی)

ترجمہ: انہوں نے اللہ کو بھلا دیا سو اس نے انہیں بھلا دیا۔ (ترجمہ: عبدالماجد

دریابادی، دیوبندی)

ترجمہ: انہوں نے اللہ کو بھلا دیا، اللہ نے ان کو بھلا دیا۔ (ترجمہ: مفتی تقی عثمانی، دیوبندی)

محترم حضرات! آپ نے اکابر دیوبند کے تراجم قرآن ملاحظہ فرمائے۔ تمام ہی بھول، جسے انسانی عیب کہا جاتا ہے، اس کی نسبت رب تعالیٰ کی طرف کی۔

امام احمد رضا محدث بریلی علیہ الرحمہ اس آیت کا ترجمہ کچھ یوں فرماتے ہیں:

ترجمہ کنزالایمان: وہ اللہ کو چھوڑ بیٹھے، اللہ نے انہیں چھوڑ دیا۔

6=وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ۔

(سورۂ انبیاء آیت 87، پارہ 17)

ترجمہ: اور مچھلی والے کو جب چلا غصہ ہو کر پھر سمجھا کہ ہم نہ پکڑ سکیں گے اس کو (ترجمہ: محمود الحسن، دیوبندی)

ترجمہ: اور ذوالنون (کو یاد کرو) جب وہ اپنی قوم سے ناراض ہو کر غصے کی حالت میں چل دیئے اور خیال کیا کہ ہم ان پر قابو نہیں پا سکیں گے (ترجمہ: فتح محمد جالندھری)

محترم حضرات! آپ نے اکابر دیوبند کے تراجم ملاحظہ فرمائے۔ دونوں ہی نے حضرت یونس علیہ السلام کی بابت لکھا کہ وہ سمجھے کہ رب تعالیٰ ان کو پکڑ نہ سکے گا (معاذ اللہ) کیا اللہ تعالیٰ کا نبی یہ سوچ سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھ پر قابو نہیں پا سکے گا؟

امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ اس آیت کا ترجمہ کچھ یوں فرماتے ہیں۔

ترجمہ کنزالایمان: اور ذوالنون کو (یاد کرو) جب چلا غصہ میں بھرا تو گمان کیا کہ اس پر تنگی نہ کریں گے۔

7=وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰی۔ (سورۃ الضحیٰ آیت 8 پارہ 30)

ترجمہ: اور تجھے پایا بھٹکتا تو رستہ دکھایا (ترجمہ: عاشق الٰہی میرٹھی دیوبندی)

ترجمہ: اور پایا تجھ کو بھٹکتا پھر راہ سجھائی (ترجمہ: محمود الحسن دیوبندی)

ترجمہ: اور رستے سے ناواقف دیکھا تو رستہ دکھایا (ترجمہ: فتح محمد جالندھری، دیوبندی)

ترجمہ: اور تمہیں ناواقف راہ پایا اور پھر ہدایت بخشی (ترجمہ: مودودی دیوبندی)

محترم حضرات! آپ نے اکابر دیوبند کے تراجم قرآن ملاحظہ فرمائے۔ تمام ہی نے پیدائشی ہدایت یافتہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو بھٹکتا، ناواقف راہ اور راہ سے بھولا ہوا لکھا۔

امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ اس آیت کا ترجمہ کچھ یوں فرماتے ہیں

ترجمہ کنز الایمان: اور تمہیں اپنی محبت میں خود رفتہ پایا تو اپنی طرف راہ دی۔

محترم حضرات! آپ نے اکابر دیوبند کے تراجم قرآن ملاحظہ فرمائے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ، انبیاء کرام اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شان میں بے ادبی اور گستاخی پر مبنی الفاظ کا استعمال کئے ہیں۔ اگر کوئی غیر مسلم ان کے تراجم پڑھے تو وہ سوال اٹھا سکتا ہے کہ قرآن مجید کے مطابق تمہارا پروردگار ہنسی، مذاق اور ٹھٹھا کرتا ہے، اسے تو غازیوں کے بارے میں علم ہی نہیں، وہ تو دھوکہ اور مکر سے کام لیتا ہے۔

ہم اس غیر مسلم کو کیا جواب دیں گے کہ اپنے آپ کو مسلمان کہلوانے والے دیوبندی مولوی ایسا عقیدہ رکھتے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم ان کی گستاخیوں سے مسلمانوں کو بچائیں تاکہ مسلمانوں کا ایمان محفوظ رہے۔

آپ حضرات نے دیوبندیوں کے تراجم کی جھلک ملاحظہ فرمائی آپ حضرات

فیصلہ کریں کیا ان لوگوں نے قرآن مجید کے تراجم میں خیانت نہیں کی کیا ایسے لوگ اسلام کے چہرے کو مسخ نہیں کر رہے؟

کیا ان لوگوں کے پیچھے نماز جائز ہے؟

سوال: اہلحدیث (غیر مقلدین) کے عقائد سے آگاہ کریں؟

جواب: غیر مقلدین اہل حدیث وہابیوں کے عقائد درج ذیل ہیں۔

☆......غیر مقلدین اہل حدیث وہابیوں کے نزدیک کافر کا ذبح کیا ہوا جانور حلال ہے۔ اس کا کھانا جائز ہے۔ (بحوالہ دلیل الطالب ص 413' مصنف: نواب صدیق حسن خان اہلحدیث)

(بحوالہ: عرف الجاری ص 247' مصنف: نورالحسن خاں اہلحدیث)

☆...... اہل حدیث کے نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مزار مبارک کی زیارت کے لئے سفر کرنا جائز نہیں۔ (بحوالہ: کتاب' عرف الجاری ص 257)

☆......اہل حدیث کے نزدیک لفظ اللہ کے ساتھ ذکر کرنا بدعت ہے۔

(بحوالہ: کتاب البنیان المرصوص ص 173)

☆...... اہلحدیث کے نزدیک بدن سے کتنا ہی خون نکلے اس سے وضو نہیں ٹوٹتا۔ (بحوالہ کتاب دستور المتقی)

☆......اہلحدیث وہابیوں کا امام ابن تیمیہ لکھتا ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے تین سو سے زائد مسئلوں میں غلطی کی ہے۔ (بحوالہ: کتاب فتاویٰ حدیثیہ ص 87)

☆...... اہلحدیث کے نزدیک خطبہ میں خلفائے راشدین کا ذکر کرنا بدعت ہے۔ (بحوالہ: کتاب ہدیۃ المہدی ص 110)

☆...... اہلحدیث کے نزدیک متعہ جائز ہے۔ (بحوالہ: کتاب ہدیۃ المہدی ص 118)

☆...... اہلحدیث کے نزدیک صحابہ کرام علیہم الرضوان کے اقوال حجت نہیں ہیں (بحوالہ: کتاب ہدیۃ المہدی ص 211)

☆...... امام الوہابیہ محمد بن عبدالوہاب نجدی اپنی کتاب اوضح البراہین ص 10 پر لکھتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا مزار گرا دینے کے لائق ہے' اگر میں اس کے گرا دینے پر قادر ہو گیا تو گرا دوں گا۔ (معاذ اللہ)

☆...... بانی وہابی مذہب محمد بن عبدالوہاب نجدی کا یہ عقیدہ تھا کہ جملہ اہل عالم وتمام مسلمانان دیار مشرک وکافر ہیں اور ان سے قتل وقتال کرنا ان کے اموال کو ان سے چھین لینا حلال اور جائز بلکہ واجب ہے۔ (ماخوذ: حسین احمد مدنی، الشہاب الثاقب ص 43)

☆...... اہل حدیث کے نزدیک فجر کی نماز کے واسطے علاوہ تکبیر کے دو اذانیں دینی چاہیے۔ (بحوالہ: اسرار اللغت پارہ دہم ص 119)

☆...... اہل حدیث امام ابوحنیفہ، امام شافعی، امام مالک، امام احمد ابن حنبل رضوان اللہ علیہم اجمعین کو کھلے عام گالیاں دیتے ہیں۔

☆...... اہل حدیث اپنے سوا تمام مسلمانوں کو گمراہ اور بے دین سمجھتے ہیں۔

☆...... اہل حدیث کے نزدیک جمعہ کی دو اذانیں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی جاری کردہ بدعت ہے۔

☆...... اہل حدیث کے نزدیک چوتھے دن کی قربانی جائز ہے۔

☆...... اہل حدیث کے نزدیک تراویح 12 رکعت ہیں 20 رکعت پڑھنے والے گمراہ ہیں۔

☆...... اہل حدیث کے نزدیک فقہ بدعت ہے۔

☆...... اہل حدیث کے نزدیک حالت حیض میں عورت پر طلاق نہیں پڑتی

ہے

(بحوالہ روضہ ندیہ ص 211)

☆......اہل حدیث کے نزدیک تین طلاقیں تین نہیں بلکہ ایک طلاق ہے۔

☆......اہل حدیث کے نزدیک ایک ہی بکری کی قربانی بہت سے گھر والوں کی طرف سے کفایت کرتی ہے۔ اگرچہ سو آدمی ہی ایک مکان میں کیوں نہ ہوں ۔(بحوالہ: بدور الاہلہ ص 341)

☆......اہل حدیث مذہب میں منی پاک ہے۔

(بحوالہ: بدور الاہلہ ص 15 دیگر کتب بالا)

☆......اہل حدیث مذہب میں مرد ایک وقت میں جتنی عورتوں سے چاہے نکاح کرسکتا ہے۔ اس کی حد نہیں کہ چار ہی ہو۔

(بحوالہ: ظفر اللہ رضی ص 141، ص 142 نواب صاحب)

☆......اہل حدیث کے نزدیک زوال ہونے سے پہلے جمعہ کی نماز پڑھنا جائز ہے۔ (بحوالہ: کتاب بدور الاہلہ ص 71)

☆......اہل حدیث کے نزدیک اگر کوئی قصداً (جان بوجھ کر) نماز چھوڑ دے اور پھر اس کی قضا کرے تو قضا سے کچھ فائدہ نہیں، وہ نماز اس کی مقبول نہیں اور نہ اس نماز کی قضا کرنا اس کے ذمہ واجب ہے، وہ ہمیشہ گنہگار رہے گا۔

(بحوالہ: دلیل الطالب ص 250)

یہ نام نہاد اہل حدیث وہابی مذہب کے عقائد و نظریات ہیں۔ یہ قوم کو حدیث حدیث کی پٹی پڑھا کر ورغلاتے ہیں' ان کے چند اہم اصول ہیں وہ اصول ملاحظہ فرمائیں۔

وہابی اہل حدیث مذہب کے چند اہم اصول

اصول نمبر 1: ان کا سب سے پہلا اصول یہ ہے کہ اگلے زمانے کے بزرگوں کی کوئی بات ہرگز نہ سنی جائے' چاہے وہ ساری دنیا کے مانے ہوئے بزرگ کیوں نہ ہوں۔

اصول نمبر 2: غیر مقلدین اہل حدیث مذہب کا دوسرا اہم اصول یہ ہے کہ قرآن مجید کی تفسیر لکھنے والے بڑے بڑے مفسرین اور قرآن وحدیث سے مسائل نکالنے والے بڑے بڑے مجتہدین میں سے کسی کی کوئی تفسیر اور کسی مجتہدین کی کوئی بات ہرگز نہ مانی جائے۔

اصول نمبر 3: تیسرا اہم اصول یہ ہے کہ ہر مسئلے میں آسان صورت اختیار کی جائے (چاہے وہ دین کے منافی ہو) اور اگر اس کے خلاف کوئی حدیث پیش کرے تو اسے ضعیف کا اسٹیمپ لگا کر ماننے سے انکار کر دیا جائے جو حدیثیں اپنے مطلب کی ہیں' ان کو اپنا لیا جائے اس لئے کہ انسان کی خاصیت ہے کہ وہ آسانی کو پسند کرتا ہے تو حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی سب ہمارے (نام نہاد اہل حدیث وہابی) مذہب کی آسانی دیکھ کر اپنا پرانا مذہب چھوڑ دیں گے اور غیر مقلد ہو کر ہمارا نیا مذہب قبول کر لیں گے۔اس کے چند نمونے یہ ہیں۔

1۔ تراویح لوگ زیادہ نہیں پڑھ سکتے، تھک جاتے ہیں لہذا آٹھ پڑھا کر فارغ کر دیا جائے۔

2۔ قربانی تین دن کی قصائی اور کام کاج کی مارا ماری کی وجہ سے چوتھے دن کی جائے یہ آسان ہے۔

3۔ طلاق دے کر آدمی بے چارہ بدحواس پڑا رہتا ہے لہذا ایسی مشین تیار کی

جائے کہ طلاقیں تین ڈالو باہر نکالو تو ایک طلاق نکلے۔

4۔ بزرگوں کے معاملات قرآن کی تفسیریں ترقی یافتہ دور میں کون پڑھے بس اپنی من مانی کئے جاؤ قرآن تمہارے سامنے ہے۔

سوال: سعودی عرب میں متعین مسجد حرام اور مسجد نبوی کے نجدی امام کے عقائد و نظریات کیا ہیں؟

جواب: سعودی عرب میں متعین مسجد حرام (خانہ کعبہ) اور مسجد نبوی کے نجدی امام کے عقائد و نظریات باطل اور گمراہ کن ہیں۔

سعودیوں نجدیوں کے عقائد و نظریات

اپنے آپ کو حنبلی کہتے ہیں مگر انکے بنیادی عقائد و نظریات وہابیوں جیسے ہیں۔

عقیدہ: اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں سے نسبت رکھنے والی ہر چیز کی تعظیم و توقیر شرک ہے یعنی تعظیم و توقیر کرنے والے مشرک ہیں۔

عقیدہ: حلقہ باندھے "لا الہ الا اللہ" کے ساتھ ذکر کرنا بدعت ہے۔ (فتاویٰ شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز، جزء اول ص 39، مطبوعہ دارالسلام کراچی)

عقیدہ: فرض نماز کے بعد دعا کے لئے ہاتھ اٹھانا بدعت ہے۔ (فتاویٰ شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز، جزء اول ص 81، مطبوعہ دارالسلام کراچی)

عقیدہ: اگر ایک مرد ایک کلمہ سے اپنی عورت کو تین طلاقیں دے تو وہ ایک ہی (طلاق) شمار ہوگی۔ (فتاویٰ شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز، جزء اول ص 177، مطبوعہ دارالسلام کراچی)

عقیدہ: میت کے گھر میں ایصال ثواب کے لئے قرآن پڑھنا بدعت ہے۔

(فتاویٰ شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز، جزء اول، ص 217، مطبوعہ دارالسلام کراچی)

عقیدہ: عید میلاد النبی منانا دین میں نئی بدعت ہے۔(فتاویٰ شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز، جزء دوم، ص173، مطبوعہ دارالسلام کراچی)

عقیدہ: میلاد منانا، شب معراج کا تہوار منانا اور اذان کے بعد موذن کا (ضروری سمجھ کر) بلند آواز سے درود پڑھنا بدعت ہیں۔(فتاویٰ دارالافتاء سعودی عرب، شیخ بن باز، جلد دوم، ص290، مطبوعہ دارالسلام، کراچی)

عقیدہ: اسکول کی اسمبلی میں سورۂ فاتحہ پڑھنا ناجائز ہے بلکہ یہ ایک نئی بدعت ہے (فتاویٰ دارالافتاء سعودی عرب، شیخ بن باز، جلد دوم، ص 304، مطبوعہ دارالسلام، کراچی)

عقیدہ: روضۂ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت کے لئے سفر باندھنا ناجائز ہے۔ (فتاویٰ ارکان اسلام، ص158، دارالسلام کراچی)

عقیدہ: سعودی مفتی فتویٰ دیتا ہے کہ اللہ اور رسول کے نام آمنے سامنے لکھنا ناجائز ہے۔ اگر کہیں لکھا ہو تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا نام مٹا دیا جائے۔(فتاویٰ ارکان اسلام، ص179، مطبوعہ دارالسلام، کراچی)

عقیدہ: سعودی مفتی فتویٰ دیتا ہے کہ تراویح میں ختم قرآن کے موقع پر مٹھائی تقسیم کرنا بدعت ہے۔(فتاویٰ ارکان اسلام ص306، مطبوعہ دارالسلام، کراچی)

عقیدہ: سعودی مفتی فتویٰ دیتا ہے کہ تدفین کے بعد ہاتھ اٹھا کر میت کے لئے اجتماعی دعا مانگنا بدعت ہے۔ (فتاویٰ ارکان اسلام ص 331، مطبوعہ دارالسلام، کراچی)

عقیدہ: سعودی مفتی فتویٰ دیتا ہے کہ قبروں پر قرآن مجید پڑھنا بدعت ہے۔

(فتاویٰ ارکان اسلام، ص 340، مطبوعہ دارالسلام، کراچی)

عقیدہ: سعودی مفتی فتویٰ دیتا ہے کہ مدد یا نبی اللہ، مدد یارسول اللہ کہہ کر پکارنا شرک اکبر ہے۔ (توحید کا قلعہ ص 25، مطبوعہ دارالقاسم)

عقیدہ: سعودی مفتی فتویٰ دیتا ہے کہ آیۃ الکرسی لکھ کر گاڑی میں اس نیت سے لگانا کہ گاڑی مصیبت سے محفوظ رہے گی، شرک کی قبیل سے ہے۔

(توحید کا قلعہ، ص 8، مطبوعہ دارالقاسم)

عقیدہ: سعودی مفتی فتویٰ دیتا ہے کہ خانہ کعبہ تک کو تبرک کے لئے چھونا درست نہیں ہے۔ (توحید کا قلعہ ص 9، مطبوعہ دارالقاسم)

عقیدہ: الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ کہنا شرک ہے (سعودی ترجمہ ماتحت ان اللہ وملئکۃ)

☆ آل سعود کا حرمین پر قبضہ

اصل مسئلہ یہ ہے کہ برطانوی دورحکومت نے بیسویں صدی کے ربع اول (20 ویں صدی کا ابتدائی دور) میں عرب قومیت کا فتنہ جگا کر صیہونی منصوبہ کے تحت ترکوں کو جزیرہ عرب سے باہر نکالا تھا، جس کی گواہی اس دور کی پوری تاریخ دیتی ہے۔

حجاز مقدس سے شریف حسین کی امارات ختم کر کے انگریزوں نے نجد کے سرکش قبیلہ آل سعود کو تاکا اور کرنل لارنس کے بنائے ہوئے منصوبہ کے تحت انہیں بھرپور مدد دے کر اپنی نگرانی میں سلطان عبدالعزیز کو 1925ء میں حرمین شریفین پر قابض کیا۔

سعودی ریال کے زیر سایہ پل کر تحفظ حرمین کی دہائی دینے والے لوگ شاید ان واقعات کو فراموش کر بیٹھے ہیں۔ جب حرم شریف کے اندر آل سعود کی بندوقوں کی گولیاں کھا کر ترک نوجوان شہید ہو رہے تھے مگر اس پاک سرزمین کے احترام میں

کوئی جوابی کارروائی نہ کرنے کی گویا انہوں نے قسم کھا رکھی تھی اور جب ان سے کسی نے سوال کیا کہ آپ کے ہاتھ میں بندوقیں ہیں، اس کے باوجود اس بے بسی سے گولیاں کھا کر کیوں شہید ہو رہے ہیں؟ تو ایک مردِ مومن نے جواب دیا کہ گولیاں کھا کر مر جانا ہم پسند کرتے ہیں مگر حرم محترم کے تقدس پر کسی قیمت پر ہم آنچ نہیں آنے دیں گے۔

حدودِ حرم میں آل سعود کا ظلم اور قتل و غارت گری کا یہ حال تھا تو حرم کے باہر ان کے ظلم و ستم اور قتل و غارت گری کا اندازہ کون لگا سکتا ہے؟

اسی طرح بیسویں صدی کے ربع اول (20 ویں صدی کا ابتدائی دور) میں انگریزوں کے سایہ عاطفت میں آل سعود نے حرمین شریفین پر قبضہ کیا جبکہ آل سعود کے تسلط کو حجازیوں نے نہ اس وقت دل سے تسلیم کیا اور نہ آج وہ اسے دل سے تسلیم کرنے کو تیار ہیں۔ اگر کسی شخص کو اس حقیقت سے انکار ہے تو وہ حرمین شریفین میں اس سلسلہ میں رائے حاصل کر کے خود صورتحال کی تحقیق کر سکتا ہے۔

آل سعود نے سرزمین حجاز پر اپنے اقتدار کی بنیاد رکھنے اور مستحکم کرنے کے لئے جو ظلم کیا، تاریخ اس کی شہادت دیتی ہے۔

علامہ سید ابراہیم الزواوی الرفاعی (رحمہ اللہ) اپنی کتاب "الاوراق البغدادیہ مطبعة النجاح بغداد" صفحہ 3 پر لکھتے ہیں: آل سعود نے طائف پر قبضہ کے بعد ہزاروں مسلمانوں کو تہہ تیغ کر ڈالا۔ ان مقتولین میں بہت سے علماء کرام مثلاً علامہ سید عبداللہ الزواوی مفتی شافعیہ مکہ مکرمہ، شیخ عبداللہ ابوالخیر قاضی مکہ، شیخ مراد قاصی طائف، شیخ حسن شیبی، شیخ جعفر الشیبی وغیرہ شامل ہیں۔ انہیں امان دینے کے باوجود ان کے دروازوں پر ہی انہیں ذبح کر ڈالا۔

حرمین پر قبضہ کرنے کے بعد سعودیوں کے کارنامے

1......3 اپریل 1925ء جنت المعلیٰ جو کہ مکہ مکرمہ کا قدیم ترین قبرستان ہے جس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ محترمہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا، اکابر صحابہ (رضی اللہ عنہم) کے مزارات ہیں، سعودی حکومت نے اس قبرستان کو توڑ پھوڑ کر ان کو مٹی کا ڈھیر بنا دیا۔

(کتاب: شب جائے کہ من بودم، ص 1)

2......30 اپریل 1925ء جنت البقیع جو کہ خاندان رسالت کے دو تہائی افراد کا مدفن ہے، اکابر صحابہ و اہلبیت اطہار کی آخری آرام گاہ ہے، سعودی حکومت نے ان سب پر بلڈوزر پھیر کر خوب بے حرمتی کی۔

3......1925ء میں سعودی حکومت نے سنہری جالیوں سے یا محمد کو مٹا کر یا مجید لکھ کر اپنے فریبی ہونے پر مہر لگا دی۔

4......1915ء میں سعودیوں نے اسرائیل سے تحریری معاہدہ کیا کہ اسرائیل فلسطین پر جو چاہے ظلم ڈھائے، حتیٰ کہ قبضہ بھی کر لے۔ سعودی حکومت خاموشی اختیار کرے گی لہذا تاریخ اٹھا کر دیکھ لیں، اب تک 2017ء تک سعودی حکومت نے اسرائیل کے مظالم کی مذمت نہیں کی۔ (تاریخ آل سعود)

5......مکہ مکرمہ کی طرح مدینہ منورہ کی تاریخی مساجد مسجد فاطمہ متصل مسجد قباء، مسجد منارتین، مسجد اجابہ، مسجد شمس اور سبع مساجد بھی قابض سعودی حکومت کی فریب کاریوں کا نشانہ بنیں اور شہید کر دی گئیں (رپورٹ وفد خلافت کمیٹی)

6......سیدہ ساجدہ طیبہ طاہرہ حضرت بی بی آمنہ رضی اللہ عنہا کے مزار پرانوار پر جو کہ ابواء شریف میں واقع ہے، سعودیوں نے اسے منہدم کر کے اس پر کوڑا کرکٹ ڈال دیا۔

7...... بیئر عثمان، جعرانہ کا کنواں، بیئر غرس، باغ سلمان فارسی، غار سجدہ، میدان بدر اور میدان خاک شفاء ان سب کو صرف اس وجہ سے قابض سعودی حکومت نے بند کر دیا کہ مسلمانوں کے دل ان نشانیوں کو دیکھ کر خوش ہوتے ہیں۔

8......اب ان سعودیوں کی نظریں ولادت گاہ رسول اور گنبد خضراء پر ہیں اور موقع کی تلاش میں ہیں کہ انہیں بھی مسمار کر دیا جائے۔

9......لوگ کہتے ہیں کہ انہیں یہ حکومت اللہ تعالیٰ نے عطا کی ہے یاد رکھئے، سچائی سے چشم پوشی نہیں کرنی چاہیے۔ انہوں نے حکومت ترکیوں سے چھینی ہے لہٰذا یہ قابض ہیں۔
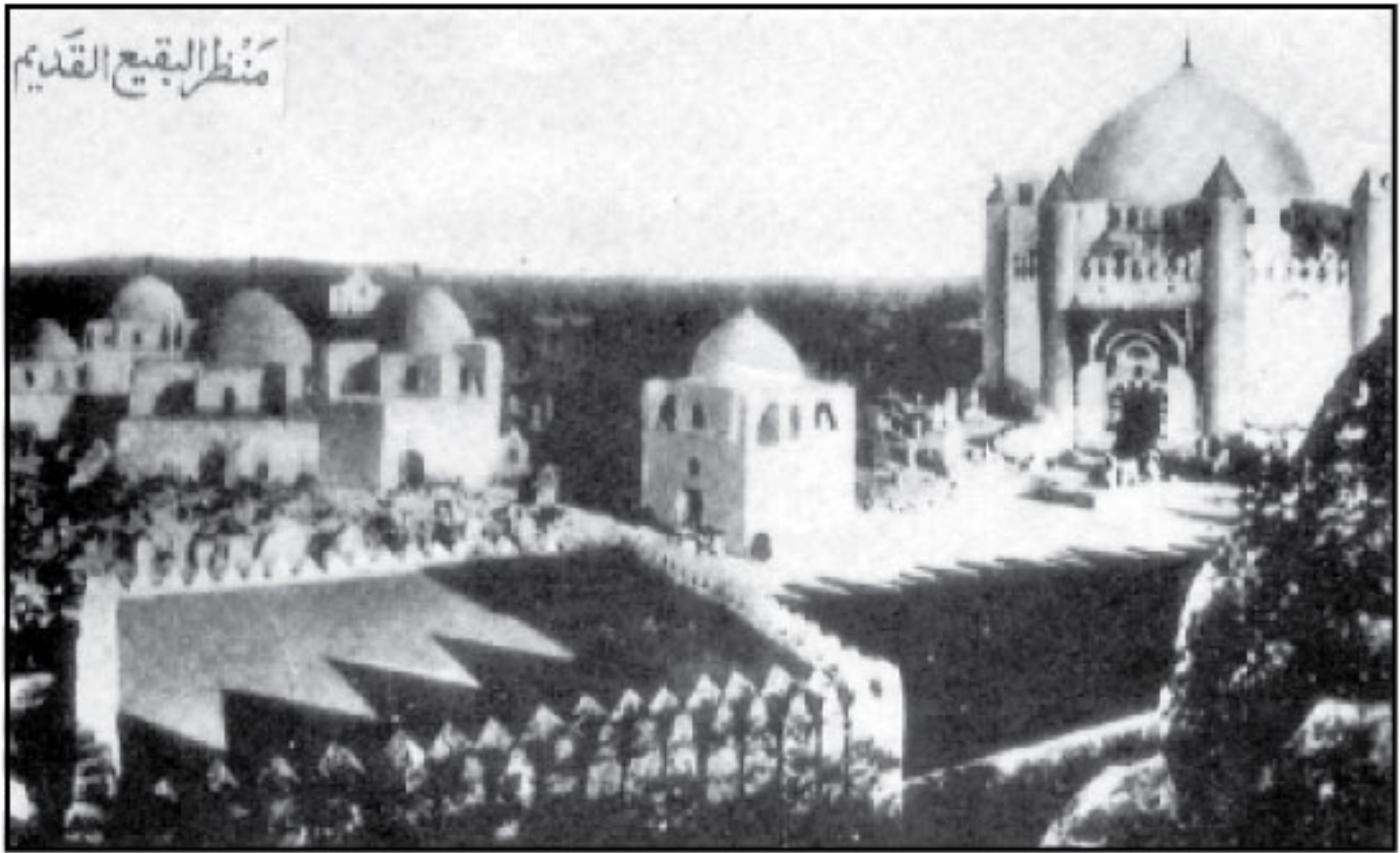
یہ جنت البقیع میں موجود صحابہ کرام اور اہل بیت کے قدیم مزارات کی تصاویر ہیں،
جنہیں سعودی نجدی حکومت نے مسمار کردیا

یہ جنت المعلی میں حضرت خدیجۃ الکبریٰ اور دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے قدیم مزارات کی تصویریں ہیں
جنہیں اب سعودی نجدی حکومت نے مسمار کردیا ہے

جنت المعلیٰ میں سعودی نجدی حکومت کی جانب سے مسماری کے بعد حضرت خدیجۃ الکبریٰ کے مزار کی موجودہ تصویر

مدینہ منورہ: میدان احد میں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اور دیگر صحابہ کرام کے مزارات کی قدیم تصاویر جنہیں سعودی نجدی حکومت نے مسمار کر دیا

مکہ المکرمہ: مقام ابواء پر موجود حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کے مزار کی تصویر جس کو سعودی نجدی حکومت نے مسمار کر کے اس پر کوڑا کرکٹ پھینک کر اس کی بے حرمتی کی

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت گاہ کا بیرونی منظر، جسے سعودی نجدی حکومت نے لائبریری میں تبدیل کر دیا، اور اندر جانے پر پابندی عائد کر دی، سعودی نجدی حکومت کا پروگرام تھا کہ اس کو مسمار کر کے یہاں پر پارکنگ قائم کی جائے، مگر عالم اسلام کے شدید احتجاج کے بعد سعودی نجدی حکومت نے یہ پروگرام منسوخ کر دیا

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت گاہ کا اندرونی منظر جہاں کچھ عرصے قبل زائرین آتے تھے اور صلوٰۃ وسلام پیش کرتے تھے' تصویر میں عرب کے کچھ لوگ ہاتھ باندھ کر صلوٰۃ وسلام پیش کرتے نظر آ رہے ہیں

یہ اہل بیت اطہار کے مزارات ہیں، جنہیں سعودی نجدی حکومت نے مسمار کر دیا ہے

سعودی نجدی حکومت کا کارنامہ: سنہری جالیوں سے یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مٹایا گیا

آخری تبدیلی

سعودی نجدیوں کے دلوں میں نعت پاک کے متعلق عداوت

سعودی حکام نے حاجیوں کی کتابوں سے نعتیں پھاڑ کر زمین پر پھینک دیں
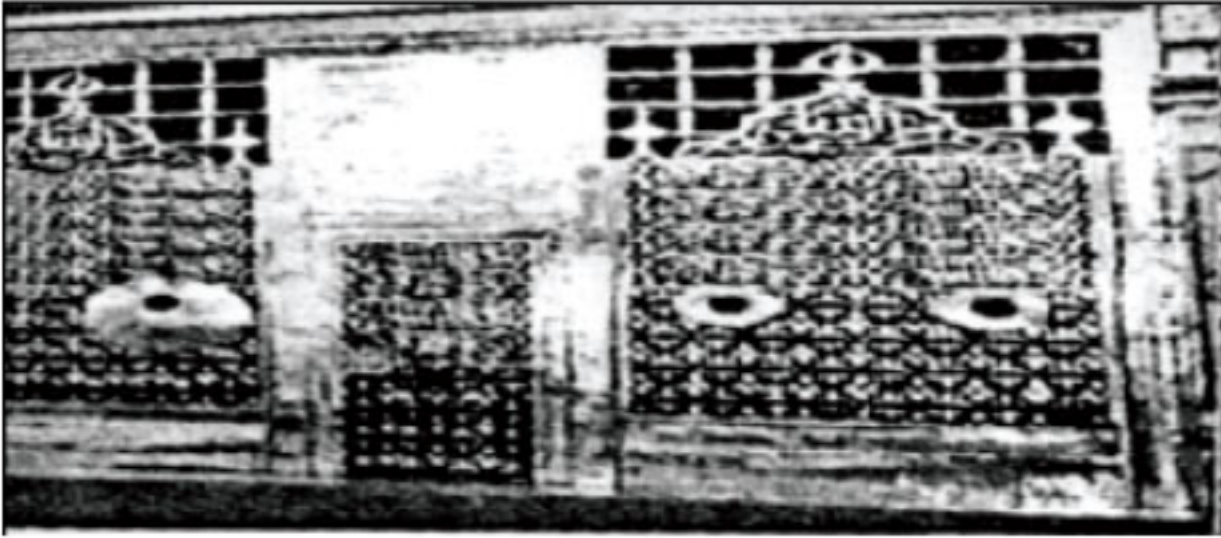
مواجہ اقدس پر ہاتھ اٹھانے کو حرام کہنے والے یہ کیا کر رہے ہیں؟

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED صبح کا مقبول اور مکمل اخبار

Daily RIASAT Karachi

روزنامہ ریاست کراچی

چیف ایڈیٹر: الیاس شاکر

جلد 7 | ہفتہ 29 جمادی الثانی 1426ھ 6 اگست 2005 | شمارہ 166

ریاض میں نماز جمعہ کے بعد لوگ سعودی عرب کے سابق فرمانروا مرحوم شاہ فہد بن عبدالعزیز کی قبر پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

سوال: ریاست اخبار کے تراشے میں سعودی اپنے سابق فرمانروا شاہ فہد کی قبر پر ہاتھ اٹھا کر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں۔ یہ وہی سعودی ہیں جو مدینہ پاک میں مواجہ اقدس (سنہری جالیوں) کے سامنے ہاتھ اٹھا کر دعا کرنے کو شرک کہتے ہیں۔ خود سابق فرمانروا شاہ فہد جو کہ شریعت کے احکامات پر عمل بھی نہیں کرتا تھا۔ اس کی قبر پر ہاتھ اٹھا کر فاتحہ پڑھ رہے ہیں۔ کیا یہ شرک نہیں؟

سامنے صفحہ پر اوپر والا مضمون امت اخبار میں شائع ہوا ہے۔ اس مضمون میں سعودی ولی عہد شہزادہ عبداللہ کا محبت بھرا خط تحریر ہے۔ اس خط میں جارج بش کو پیارے دوست سے مخاطب کیا ہے۔ یہی نہیں بلکہ انتخابات میں کامیابی پر مبارکباد اور بش کی بیوی اور والدین کو پرخلوص جذبات کے ساتھ یاد کیا۔

سب سے افسوس کی بات اس خط میں یہ تحریر تھی کہ صدر بش کو صدر صدام اور عراق کو برباد کرنے کے لئے سعودی ولی عہد نے ایک ارب ڈالر تک خرچ کرنے کا یقین دلایا۔

دوسری سرخی دیوبندیوں کے نمائندہ اخبار ''اسلام'' کی ہے جس میں سعودی حکومت بہت مسرت کا اظہار کر رہی ہے کہ گیارہ ستمبر کے بعد سعودی عرب کے امریکہ کے ساتھ تعلقات بہت زیادہ مضبوط ہوئے اور باہمی تعلقات سے دونوں ممالک بہت مطمئن ہیں۔

سوال: سعودی حکومت جواب دے کیا یہ اسلام اور مسلمانوں سے وفاداری ہے؟

آل سعود کا فلسطین، یہودیوں کے حوالے کرنے پر کوئی اعتراض نہیں

تاریخی دستاویزی ثبوت

از افادات تاریخ آل سعود، مصنف ناصر السعید
ناشر منشورات دار مکہ مکرمہ۔ مطبوعہ ۱۴۰۴ ہجری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انا السلطان عبد العزیز ابن عبد الرحمن آل الفیصل آل السعود اقر واعترف الف مرة للسیر برسی کوکس مندوب بریطانیا العظمی لا مانع عندی من اعطاء فلسطین للمساکین الیہود او غیرہم کما تراہ بریطانیا التی لا اخرج عن رایہا حتی تصیح الساعة

شاہ عبد العزیز آل سعود کی فلسطین یہودیوں کے حوالے کرنے کی تحریر کا عکس

ترجمہ: یہود سے متعلق اپنے حسن نیت کو برطانوی جاسوسی ادارے کے سامنے پیش کرتے ہوئے جان فلیبی کے حکم و ہدایت پر عبد العزیز آلِ سعود نے یہ تحریر دی تھی۔ العقیر منطقہ الاحساء میں ۱۹۱۵ء میں جو ایک سازشی میٹنگ ہوئی تھی اس کی یہ تحریر شہادت ہے، جس کا ترجمہ حسبِ ذیل ہے:۔

"میں سلطان عبد العزیز بن عبد الرحمٰن آلِ فیصل آلِ سعود برطانیہ عظمٰی کے مندوب سر برسی کوکس کے لئے ایک ہزار مرتبہ اس بات کا اعتراف و اقرار کرتا ہوں کہ فلسطین کو یہودیوں کے حوالے کرنے پر مجھے کوئی اعتراض نہیں یا برطانیہ اسے فلسطین کو جسے چاہے دے دے۔ میں برطانیہ کی رائے سے صبح قیامت تک [illegible]"

عالمی رپورٹ: فلسطین کے مسلمانوں کے قتل کا ذمہ دار سعودی عرب ہے

احمد نجیب زادے

بدھ/06 اگست 2014ء

روزنامہ امت کراچی/حیدرآباد

غزہ کی تباہی کا ذمہ دار سعودی عرب قرار

شاہ عبداللہ نے رفح بارڈر کھلوانے کا مطالبہ رد کرکے غزہ کے فنڈز بھی بند کر دیئے۔ 44 ہزار سرکاری ملازمین کے گھروں میں فاقوں کی نوبت آگئی۔ سعودیہ سمیت عرب ممالک حماس کو اسرائیل سے بڑا خطرہ سمجھتے ہیں۔ مغربی و عربی میڈیا

برطانوی نجی ٹی وی چینل breitbart کا کہنا ہے کہ سعودی عرب کی 75 سالہ تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ جب اسرائیلی حملوں کیخلاف اٹھنے کے بجائے سعودی حکمران حماس کے خلاف ہو چکا ہے۔ چینل سے منسلک صحافی تھامس روز کے مطابق سعودی عرب کی حماس سے ناراضی کا یہ عالم ہے کہ شاہ عبداللہ نے فلسطینی اتھارٹی کے صدر محمود عباس سے باضابطہ ملاقات میں ان کا یہ مطالبہ بھی رد کر دیا کہ فلسطینیوں کے مسائل اور مشکلات کو دور کرنے کیلئے وہ مصری صدر سیسی کو رفح بارڈر کراسنگ کھلوانے پر آمادہ کریں تاکہ زخمیوں اور بیماروں کو مصری اسپتالوں میں لایا جا سکے اور عالمی امدادی سامان اور ادویات کو غزہ لایا جا سکے۔ مصری جریدے الاہرام نے تسلیم کیا ہے کہ حماس کیخلاف اسرائیلی کارروائیوں کو موثر بنانے میں مصری حکومت کا بڑا کردار ہے۔ کیونکہ ایک جانب اسرائیلی افواج غزہ کی "لائف لائن" سرنگوں کو تباہ کر رہی ہے تو دوسری جانب مصری سیکورٹی فورسز نے بھی غزہ جانے والی تمام سرنگوں کو تباہ کرنے کا جامع آپریشن شروع کیا ہوا ہے۔ مصری جریدے الیوم نے ایک رپورٹ میں انکشاف کیا ہے کہ مصری افواج اور اسرائیلی اسپیشل فورسز، غزہ سے ملحق صحرائے سینا میں بدویوں کیخلاف بھی "جوائنٹ آپریشن" میں مصروف ہیں، جو ان کے بقول اخوان اور حماس کے اسٹریٹیجک اتحادی ہیں۔ "فلسطین کرونیکل" کی رپورٹ کے مطابق سعودی عرب اور مصر، حماس اور محمود عباس کی الفتح موومنٹ کے اتحاد سے نالاں ہیں اور انہوں نے محمود عباس کو پیغام دیا ہے کہ اگر انہوں نے حماس کے ساتھ تعلقات پر نظر ثانی نہ کی تو انہیں اس کی قیمت ادا کرنی ہوگی۔ واضح رہے کہ جب سے الفتح نے حماس کے ساتھ اتحاد کیا ہے، تب سے مصری اور سعودی حکام نے غزہ کو فنڈز کی فراہمی بند کر دی ہے۔ جس کے نتیجے میں غزہ میں کام کرنے والے 44 ہزار سول سرونٹس کی جون، جولائی کی تنخواہیں رک گئی ہیں اور ان کے گھروں میں فاقوں کی نوبت آگئی ہے۔ ادھر عرب لکھاری خالد المعینا نے بھی اپنے ایک آرٹیکل میں لکھا ہے کہ عرب عوام غزہ میں فلسطینیوں کے قتل عام پر غم و غصے میں ہیں، لیکن عرب حکومتوں کے ایوانوں میں خاموشی چھائی ہوئی ہے، جس سے عرب عوام میں مایوسی پھیل رہی ہے۔ تجزیہ نگار خالد المعینا کا کہنا ہے کہ سوشل میڈیا پر ایسے بحث مباحثے جاری ہیں جن میں سوالات اٹھائے جا رہے ہیں کہ آخر کیا وجوہات ہیں کہ عرب ممالک غزہ میں جنگ بندی کیلئے کوئی سفارتی کردار ادا نہیں کر رہے۔ مصر نے رفح بارڈر کراسنگ کو کیوں کر بند کر رکھا ہے؟ جس کے نتیجے میں غزہ کے ہزاروں افراد و خواتین اور بچوں سمیت محصور ہو کر رہ گئے ہیں اور انہیں اپنے جسم و جاں کا رشتہ برقرار رکھنے کے لئے بنیادی اشیائے ضروریہ بھی میسر نہیں ہیں۔ خالد لکھتے ہیں کہ عرب ممالک اپنے جال میں پھنسے ہوئے ہیں لیکن دوسری طرف غیر مسلم ممالک اسرائیلی جارحیت کیخلاف اٹھ رہے ہیں۔ ارجنٹائن نے اعلان کیا ہے کہ وہ اسرائیل کے ساتھ سفارتی تعلقات توڑ رہا ہے۔ اس سے پہلے کئی لاطینی امریکی ممالک اسرائیل کو "دہشت گرد ملک" قرار دے کر سفارتی تعلقات توڑ چکے ہیں۔ عرب حکمرانوں کی خاموشی پر شدید ناراض خالد المعینا لکھتے ہیں کہ یہ جنگ حماس کی نہیں، بلکہ پوری فلسطینی قوم کی ہے۔ اسے ایک کھلی جیل میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ ویسے بھی یہ جنگ نہیں بلکہ فلسطینی مسلمانوں کا قتل عام ہے۔ برطانوی نجی ٹی وی چینل breitbart نے انکشاف کیا ہے کہ حماس اور اسرائیل جنگی تنازعے میں سعودی عرب اسرائیل کے حلیف کے طور پر ابھرا ہے، جو غزہ سے حماس کا قبضہ ختم کرا کے یہاں اقوام متحدہ کی عالمی امن فورس کی تعیناتی چاہتا ہے۔ برطانوی صحافی تھامس روز نے اپنی تجزیاتی رپورٹ کہا ہے کہ سعودی عرب کے سرکاری ٹی وی پر نشر کئے جانے والے بیان نے عالمی دنیا کو اس وقت حیران کر دیا، جب سعودی حکمران شاہ عبداللہ نے اپنے اسٹیٹمنٹ میں ساری ذمہ داری حماس پر ڈالتے ہوئے اسے جنگ اور ہزاروں فلسطینیوں کے قتل اور زخمی ہونے کا قصوروار ٹھہرایا۔ برطانوی ٹی وی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ سعودی سفارتکار اور حکام کھل کر حماس کو ساری خرابیوں کی جڑ قرار دیتے ہیں۔ ان کا استدلال ہے کہ نہ حماس جنگجو اسرائیل پر راکٹس برساتے اور نہ ایسی صورتحال پیدا ہوتی جس کے نتیجے میں اسرائیلی مسلح افواج، غزہ پر حملہ آور ہوئیں۔ معروف یورپی جریدے missingpeace کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ غزہ کے تنازعے نے حماس سے سعودی، بحرینی، اردنی، مصری، اماراتی اور کویتی حمایت کھینچ لی ہے، جو ہر قیمت پر غزہ پر سے حماس کا قبضہ ختم کرانا چاہتے ہیں۔ ان ممالک نے اسرائیل کو غزہ پر حملوں کیلئے کھلی چھوٹ دی ہوئی ہے۔ مصری صدر جنرل سیسی نے اسرائیل کو یقین دلایا ہے کہ وہ نہ صرف مصری سرحد سے غزہ کو ایک تنکا تک نہیں لے جانے دیں گے، بلکہ رفح کراسنگ بھی مستقلاً بند رکھیں گے۔ اسرائیلی جریدے "یروشلم پوسٹ" نے لکھا ہے کہ اسرائیل کے لئے یہ بات سکون کا باعث بنی ہے کہ سعودی عرب اور عرب اتحادیوں نے حماس کی سرپرستی ختم کر دی ہے۔ اسرائیلی لکھاری اومری وایان لکھتا ہے کہ سعودی عرب، امارات، کویت، بحرین، اردن اور مصر کے نزدیک حماس جنگجو خطے میں عدم استحکام پیدا کرنے کا سب سے بڑا سبب ہیں۔ اس کی سرکوبی اس لئے ضروری ہے کہ حماس کئی سیاسی و حربی محاذوں پر اسرائیل سے کہیں زیادہ طاقت ور بن چکی ہے۔ اسرائیلی جریدے کا کہنا ہے کہ اردنی شاہ عبداللہ، مصری جنرل سیسی اور سعودی شاہ عبداللہ سمیت عرب حکمران نئی مسلمان عرب نسل سے خوفزدہ ہیں۔ انہیں اپنے اقتدار کیلئے اخوان المسلمون کے فکر و فلسفے سے ڈر ہے اور اسی خوف کے سبب انہوں نے حماس کیخلاف اسرائیل سے دست تعاون بڑھایا۔ اردنی تھینک ٹینک مسار سینٹر کے تجزیہ نگار خالد شوربان لکھتے ہیں کہ اردن میں فلسطین کے لاکھوں حامی سڑکوں پر مظاہرے کر رہے ہیں کہ اسرائیل سے سفارتی تعلقات منقطع کئے جائیں، لیکن شاہ عبداللہ کی حکومت سیاسی و سفارتی محاذ پر اسرائیل سے تعلقات توڑنا مفاد میں نہیں سمجھتی۔ یہی حال مصر کا ہے جہاں سیسی نے سیکورٹی افواج کی مدد سے اخوان المسلمون اور فلسطینیوں کے لاکھوں حامیوں کو بزور دبا کر رکھا ہوا ہے، تاکہ انور السادات اور حسنی مبارک کے اسرائیل کے ساتھ دوستانہ تعلقات کو اب بھی قائم رکھا جائے۔

☆☆☆☆☆

اپنے آپ کو خادمین شریفین کہلوانے والے اسرائیل کے پشت پناہ نکلے

جلد ۱۸، شمارہ ۲۴۴ | بدھ ۲۴ رمضان المبارک ۱۴۳۵ھ ۲۳ جولائی ۲۰۱۴ء | قیمت ۱۴ روپے

غزہ پر چڑھائی — سعودی عرب، امارات بھی اسرائیل کے پشت پناہ نکلے

حماس کے خاتمے کیلئے دونوں خلیجی ممالک نے صیہونی ریاست کو بھاری فنڈز فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ برطانوی ایڈیٹر

لندن (امت نیوز) برطانوی اخبار مڈل ایسٹ آئی کے ایڈیٹر ڈیوڈ ہرسٹ نے انکشاف کیا ہے کہ غزہ پر چڑھائی کیلئے اسرائیل کو امریکہ کے ساتھ سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کی بھی مکمل پشت پناہی حاصل ہے۔ ڈیوڈ ہرسٹ نے کہا ہے کہ غزہ میں اسرائیلی حملے کے پیچھے کئی ہاتھ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حماس پر تباہ کن حملوں پر امریکہ ایک طرف خوش ہے تو دوسری طرف عرب ممالک بھی خوش ہیں، جن میں سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات سرفہرست ہیں۔ انہوں نے مزید لکھا کہ غزہ میں گلیوں اور سڑکوں پر قتل عام کی خبریں آنا شروع ہوئیں تو جان کیری نے اسرائیلی حملے کا دفاع کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ سب کچھ اسرائیل اپنے دفاع کیلئے کر رہا ہے۔ اسرائیلی ٹی وی چینل ٹو سے گفتگو کرتے

(باقی صفحہ 5 نمبر 6)

بقیہ نمبر 5 — برطانوی اخبار

ہوئے امریکی سفیر نے کہا کہ امریکہ اور سعودی عرب کی خواہش ہے کہ غزہ سے حماس کا خاتمہ ہو اور معتدل قوم مضبوط ہو۔ سابق اسرائیلی وزیر دفاع نے چینل ٹو سے گفتگو کرتے ہوئے کہا اس وقت ... غزہ پر حملے کیلئے اسرائیل کو سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کی مکمل حمایت حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ خلیجی ممالک نے یقین دہانی کرائی ہے کہ بمباری کے نتیجے میں جب حماس کا خاتمہ ہو جائے گا تو غزہ میں انفراسٹرکچر اور تعمیر نو کیلئے دونوں ممالک خصوصی فنڈز دیں گے۔ ڈیوڈ ہرسٹ نے مزید لکھا ہے کہ مصر کے جنرل سیسی بھی غزہ پر چڑھائی کیلئے کی گئی منصوبہ بندی کا حصہ ہیں۔ اسرائیلی اسٹیبلشمنٹ کے خصوصی معاون اموس گیلاد نے بی بی سی سے بات کرتے ہوئے واضح طور پر کہا کہ عرب ممالک کی اکثریت حماس کا خاتمہ چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ غزہ پر حملے سے پہلے سعودی خفیہ ایجنسی کے چیف اور موساد کے چیف کے درمیان بر سطح میں ملاقات ہوئی، جس میں طے پایا کہ اسرائیل غزہ میں حماس کے خاتمے کو یقینی بنائے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل اور سعودی عرب کے دشمن ممالک میں ایران، ترکی، قطر، غزہ کی جماعت حماس اور مصری اخوان ہیں، جبکہ دونوں کے دوست بھی ایک ہیں، یعنی امریکہ اور برطانیہ۔ اموس نے کہا کہ دونوں کے مشترکہ دشمن سے لڑنے کیلئے سعودی عرب اور اسرائیل نے اتحاد کیا ہے اور اب یہ بات خفیہ نہیں رہی، کیونکہ سعودی عرب نے ان تعلقات کو مزید وسعت دینے کیلئے اپنی کئی اہم کتابیں اسرائیل سے شائع کروائی ہیں، جبکہ ایران کے خلاف کئی اہم پروگراموں کیلئے سعودی عرب اسرائیل کو بھاری رقم بھی فراہم کر رہا ہے۔ ڈیوڈ نے مزید بتایا کہ اسرائیلی عبرانی ٹی وی چینل ٹو نے بھی انکشاف کیا ہے کہ متحدہ عرب امارات نے اسرائیل کو پیشکش کی تھی کہ وہ غزہ پر فوجی کارروائی کے تمام اخراجات برداشت کرے گا، بشرطیکہ اسرائیل حماس کو مکمل طور پر تباہ کر دے۔

☆ سعودی حکومت کھل کر اسرائیل کی مخالفت کیوں نہیں کرتی؟

☆ سعودی حکومت اسرائیل سے خفیہ رابطے کیوں رکھے ہوئے ہیں؟

☆ اگر سعودی واقعی خادمین حرمین شریفین ہیں تو پھر اسرائیل کے ظلم کے خلاف سراپا احتجاج کیوں نہیں؟

☆ اپنے مفادات کے لئے عراق فوج بھیج سکتی ہے تو فلسطینی مسلمانوں کی مدد کے لئے اپنی فوج کیوں نہیں بھیجتی؟

☆ 3000 فلسطینی مسلمانوں کی شہادت کے باوجود سعودی حکومت کی خاموشی کو کیا سمجھا جائے؟

روزنامہ اُمت کراچی

تمام عالم اسلام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ چار کا یہ ٹولہ غزہ کا قاتل ہے۔ اس کی ملی بھگت اور سازش سے 2 ہزار کے لگ بھگ عورتوں۔ بچوں۔ بوڑھوں اور بے گناہوں کو قتل کیا گیا۔ 120 سے زیادہ مساجد ڈھا دی گئیں۔ اسکول۔ اسپتال۔ پل۔ سڑکیں۔ بجلی گھر اور پانی کے ذخائر تباہ کر دیے گئے۔ ہر طرح کی خوراک۔ دوائیں۔ طبی عملہ۔ راشن اور کفن کا کپڑا روک لیا گیا۔ یہ ٹولہ مسلمانوں کا جنگی مجرم ہے۔ اس کے خلاف جنگی جرائم کے عالمی ٹریبونل میں مقدمہ چلنا چاہئے۔ کوئی مسلمان ان سے تعاون نہ کرے۔ ان کی مدد نہ کرے۔ ان کے لیے کام نہ کرے۔ ان کے لیے دعا نہ کرے۔ ان کی خدمت نہ کرے۔ ان سے فنڈز۔ خیرات۔ صدقات زکوٰۃ اور امداد نہ لے۔ کہ یہ ساری رقم اب غزہ کے خون میں ڈوبی ہوئی ہے۔ کوئی ان سے کاروبار نہ کرے۔ معاہدہ نہ کرے۔ پناہ نہ دے۔ تعریف نہ کرے۔ مالی لین دین نہ کرے۔ سیاسی حمایت نہ دے۔ سفارتی تعلق نہ جوڑے۔ ان کی بات نہ سنے۔ ان کے گیٹ اپ پر نہ جائے۔ ہر مسلمان پر فرض ہے کہ ان کے لیے بددعا کرے۔ ان کے خلاف احتجاج کرے۔ ان کا احتساب کرے۔ انہیں قانون کے کٹہرے میں لانے کی کوشش کرے اور اللہ رب العزت کی بارگاہ میں فریاد کرے۔ کہ ان کے لیے جہنم کے دروازے کھول دے۔ ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے کہ وہ نماز کے بعد ان کے حق میں بددعا کرے تاکہ انہیں دنیا اور آخرت میں رسوائی اور روسیاہی نصیب ہو۔ یہ اپنی زندگی میں زوال اور بدنامی کا سامنا کریں۔ تمام عالم اسلام یکسو ہو جائے کہ اپنے اقتدار کی خاطر ہزاروں بے گناہ مسلمانوں کا خون بہانے والے اس ٹولے میں شامل بعض افراد اب واجب التعظیم نہیں رہے۔ انہیں پروٹوکول دینا۔ احترام کرنا اور اچھے القاب سے یاد کرنا غزہ کے خون سے غداری ہے۔ یہ مجرم اپنے اقتدار کی خاطر اپنا دین بیچ سکتے ہیں۔ ملک بیچ سکتے ہیں۔ اور آزادی بھی اور خودمختاری بھی۔ ان کی کسی بات پر اعتبار نہ کیا جائے۔ کسی وعدے کو قبول نہ کیا جائے۔ کسی معافی کو منظور نہ کیا جائے۔ کیونکہ

چار کا ٹولہ غزہ کا قاتل ہے!

سوال: آپ سعودیوں کو وہابی کیوں کہتے ہیں، وہابی تو اللہ تعالیٰ کا نام ہے؟

جواب: یہ سوال ہی لاعلمی کی نشانی ہے کہ وہابی اللہ تعالیٰ کا نام ہے۔ اللہ تعالیٰ کا نام ''وہاب'' ہے' وہابی نہیں۔ رہا مسئلہ سعودیوں کو وہابی کیوں کہا جاتا ہے تو ہم یہ بات واضح کردینا چاہتے ہیں چونکہ سعودی نجدی عبدالوہاب نجدی کو اپنا پیشوا مانتے ہیں اور عبدالوہاب نجدی کے عقائد ونظریات پر ہیں' اس وجہ سے ہم ''وہابی نجدی'' کہتے ہیں۔

عبدالوہاب نجدی ''نجد'' سے برآمد ہوا ''نجد'' وہ جگہ ہے جس کے لئے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا نہیں فرمائی' چنانچہ حدیث شریف ملاحظہ ہو۔ صحاح ستہ کی مایہ ناز کتاب ترمذی شریف میں یہ حدیث موجود ہے۔

حدیث شریف: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا مانگی یا اللہ! ہمارے لئے ہمارے شام میں برکت عطا فرما۔ اے اللہ تعالیٰ ہمارے لئے ہمارے یمن کو بابرکت بنادے (کچھ) لوگوں نے کہا اور ہمارے نجد میں بھی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر وہی دعا فرمائی۔ یا اللہ جل جلالہ! ہمارے شام میں برکت نازل فرما' الٰہی جل جلالہ! ہمارے یمن کو بابرکت بنادے۔ ان لوگوں نے (پھر) کہا اور ہمارے نجد میں بھی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہاں زلزلے اور فتنے ہوں گے اور وہاں سے شیطان کا سینگ نکلے گا (ترمذی جلد دوم' ابواب المناقب حدیث نمبر 1888' ص 791' مطبوعہ فرید بک لاہور)

ف: مخبر صادق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشن گوئی کے مطابق تیرہویں صدی کی ابتداء میں سرزمین نجد سے محمد ابن عبدالوہاب نجدی کا ظہور ہوا۔ یہ شخص خیالاتِ باطلہ اور عقائد فاسدہ کا حامل تھا۔ اس لئے اس نے اہلسنت وجماعت سے قتل وقتال کیا اور کتاب التوحید کے نام سے ایک کتاب لکھی جس میں ملت اسلامیہ کے ہر شخص کو تکفیر کا نشانہ بنایا۔

عبدالوہاب نجدی اس کام کو آگے بڑھاتے ہوئے مولوی اسمٰعیل دہلوی نے کتاب تقویۃ الایمان لکھ کر پورے پاکستان میں دیوبندیت کو فروغ دیا۔

سوال: آپ لوگ مکۃ المکرمہ اور مدینہ منورہ میں نماز ادا کیوں نہیں کرتے؟

جواب: یہ ہم اہلسنت و جماعت پر الزام ہے کہ الحمدللہ ثم الحمدللہ ہم ہر نماز مکۃ المکرمہ اور مدینہ منورہ میں ادا کرتے ہیں جہاں تک سعودی نجدی امام کا تعلق ہے تو ہم سعودی امام کے پیچھے نماز نہیں پڑھتے کیونکہ وہ بدعقیدہ ہے جن کے عقائد آپ نے اس سے قبل ملاحظہ فرمائے۔

سوال: حرمین طیبین میں بدعقیدہ امام کیسے آ سکتا ہے اور وہاں بدعقیدہ لوگوں کی حکومت کیسے ہو سکتی ہے جبکہ وہاں کی حکومت تو اللہ تعالیٰ عطا فرماتا ہے؟ لہٰذا سعودی نجدی حق پر ہیں؟

جواب: جہاں تک اللہ تعالیٰ کی عطا کا تعلق ہے تو اس کے متعلق ہمارا ایمان ہے، ہر انسان کو ہر شے اللہ تعالیٰ ہی عطا کرتا ہے، سعودی عرب کیا ہر ملک کی حکومت انسان کو اللہ تعالیٰ ہی عطا کرتا ہے۔

اس کا دوسرا جواب یہ ہے کہ اگر مان بھی لیا جائے کہ حرمین طیبین کی حکومت جس کے پاس ہو وہ حق پر ہے تو ان لوگوں سے ہمارے کچھ سوالات ہیں:

1: چودہ سو سال قبل اسی حرمین طیبین پر کفار کی حکومت تھی، کیا (معاذ اللہ) وہ بھی حق پر تھے؟

2: اسی حرمین پر چند صدیاں قبل اہل تشیع (شیعہ) فرقے کی بھی حکومت رہی، کیا (معاذ اللہ) وہ بھی حق پر تھے؟

یہ بات بالکل بے معنی ہے کہ حرمین طیبین پر جس کی حکومت ہوگی، وہ حق پر ہوں گے۔

سوال: آپ کے جوابات سے یہ نتیجہ نکلا کہ سعودی نجدی امام کے پیچھے کسی کی نماز نہیں ہوتی لہٰذا دنیا بھر سے آئے ہوئے لاکھوں مسلمانوں کی نمازیں برباد ہوگئیں؟

جواب: ہر اس مقتدی کی نماز ایسے بدعقیدہ امام کے پیچھے ناجائز ہے' جس کو امام کے گستاخانہ عقائد کا علم ہو۔ دنیا سے آئے ہوئے لاکھوں مسلمانوں میں سے بھاری اکثریت ایسی ہے جن کو سعودی امام کی بدعقیدگی کا علم نہیں لہٰذا ان کی نمازیں ہوجائیں گی۔

سوال: جب سعودی نجدی امام کے پیچھے نماز نہیں ہوتی تو پھر سعودی امام کے پیچھے حج کیسے ادا کرتے ہو؟

جواب: حج کے جو بنیادی ارکان ہیں' وہ دو ہیں' پہلا وقوف عرفہ جو کہ حج کا رکن اعظم ہے اور دوسرا طواف زیارۃ' یہ دونوں رکن اجتماعی نہیں ہیں بلکہ انفرادی طور پر ادا کئے جاتے ہیں۔

ہمارے اور سعودی نجدی امام کے درمیان واضح فرق

1: ہم سنی صحیح العقیدہ مسلمان ہیں۔

1: سعودی نجدی امام بدعقیدہ ہے۔

2: ہم حنفی مسلمان ہیں

2: سعودی نجدی اپنے آپ کو حنبلی کہتے ہیں مگر عقیدہ وہابیوں جیسا ہے یعنی باطل عقیدہ ہے

3: ہمارا عصر کا وقت دھوپ کے ٹھنڈا ہونے کے بعد ہوتا ہے۔

3: جبکہ سعودی نجدی دھوپ میں ہی عصر کی نماز پڑھتے ہیں جبکہ اس وقت حنفیوں کے نزدیک ظہر کا وقت ہوتا ہے۔

5: ہم نماز جنازہ کے اختتام پر دونوں طرف سلام پھیرتے ہیں۔

5: جبکہ سعودی نجدی امام نماز جنازہ کے اختتام پر ایک طرف سلام پھیرتا ہے۔

6: فقہ حنفی میں جس امام کی ایک مشت داڑھی نہ ہو یعنی داڑھی ایک مٹھی سے گھٹاتا ہو اس کے پیچھے نماز جائز نہیں ہے۔

6: جبکہ سعودی نجدی امام کی داڑھی خشخشی ہوتی ہے وہ اس کو ایک مٹھی سے گھٹاتے ہیں۔

7: ہم اہلسنت سنت موکدہ، فرض رکعتیں اور نفل بھی ادا کرتے ہیں۔

7: جبکہ سعودی نجدی امام فقط فرض رکعتیں ادا کرتا ہے۔

8: ہم اہلسنت انبیاء کرام اور صحابہ کرام کی نشانیوں کی تعظیم کرتے ہیں۔

8: جبکہ سعودیوں نجدیوں اور سعودی نجدی امام ان نشانیوں کو مٹانے کی کوششیں کرتے ہیں۔

9: سعودی امام دوران نماز ایک رکن میں بار بار دونوں ہاتھوں کا بے دریغ استعمال کرتا ہے۔

9: جبکہ فقہ حنفی کے نزدیک دوران نماز ایک رکن میں تین یا تین سے زائد مرتبہ ہاتھ اٹھانے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے۔

10: سعودی نجدی امام سورۂ فاتحہ کے اختتام کے بعد با آواز بلند آمین کہتا ہے۔

10: جبکہ فقہ حنفی میں آمین اتنی آواز سے کہی جائے کہ آپ کے کان سن لیں، بلند آواز سے نہ کہی جائے۔

11: سعودی نجدی امام ماہ رمضان میں بیس رکعت تراویح نہیں پڑھتا۔ دو امام دس دس رکعتیں پڑھاتے ہیں۔ ایک امام دس رکعتیں پڑھا کر چلا جاتا ہے پھر دوسرا دس پڑھاتا ہے، تاکہ دنیا بھر کے مسلمان جو بیس رکعتیں پڑھتے ہیں، وہ سوال نہ اٹھائیں۔

11: جبکہ ہم اہلسنت پوری بیس رکعت تراویح پڑھتے ہیں۔

12: سعودی نجدی امام وتر کی ایک رکعت پڑھاتا ہے۔

12: جبکہ ہم اہلسنت وتر کی تین رکعتیں پڑھتے ہیں۔

13: ہم اہلسنت نذر و نیاز کے ذریعے بزرگوں کو ایصال ثواب کا اہتمام کرتے ہیں۔

13: جبکہ سعودیوں نجدیوں اور سعودی نجدی امام کے نزدیک نذر و نیاز شرک ہے اور اس کا اہتمام کرنے والے مشرک ہیں۔

14: ہم اہلسنت بارہویں شریف، گیارہویں شریف اور دیگر بزرگوں کے ایام مناتے ہیں۔

14: جبکہ سعودیوں نجدیوں اور سعودی نجدی امام کے نزدیک یہ سب بدعت اور حرام ہے۔

15: اہلسنت و جماعت کا یہ عقیدہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کی عطا سے علم غیب پر آگاہ اور مختار کل ہیں۔

15: جبکہ سعودیوں نجدیوں اور سعودی نجدی امام نبی کو بے خبر، محتاج اور لاچار کہتا ہے۔

16: اہلسنت و جماعت کا یہ عقیدہ ہے کہ انبیاء کرام و صحابہ کرام بعد از وصال بھی اپنی قبروں میں حیات ہیں۔

16: جبکہ سعودیوں نجدیوں اور سعودی نجدی امام کے نزدیک انبیاء اور صحابہ مردہ اور مٹی ہیں۔

17: اہلسنت و جماعت سنہری جالیوں کے سامنے ہاتھوں کو باندھ کر سلام عرض کرتے ہیں

17: جبکہ سعودیوں نجدیوں اور سعودی نجدی امام کے نزدیک یہ طریقہ شرک اور بدعت ہے

18: اہلسنت و جماعت کے نزدیک بزرگوں کا وسیلہ پکڑنا جائز ہے

18: جبکہ سعودیوں نجدیوں اور سعودی نجدی امام کے نزدیک وسیلے کی کوئی شرعی حیثیت نہیں

19: اہلسنت و جماعت ہر متبرک رات شب میلاد النبی، شب برأت، شب قدر، شب معراج وغیرہا کو عبادت کے ساتھ زندہ رکھتے ہیں۔

19: جبکہ سعودیوں نجدیوں اور سعودی نجدی امام کے نزدیک ان راتوں کو عام راتوں کے برابر سمجھا جاتا ہے۔

20: قابض سعودی نجدی اور سعودی نجدی امام اہلسنت و جماعت کو مشرک اور بدعتیوں کا گروہ کہتے ہیں۔

20: جو ہم اہلسنت کو بدعتی اور مشرک کہے، ہم ان کے پیچھے تو درکنار ایسے گمراہ بے دین اور قابض نجدیوں کے ساتھ بھی نماز پڑھنا گوارا نہیں کرتے۔

سعودی نجدی امام اگر خوش عقیدہ ہے تو جواب دے؟

سعودی امام اگر خوش عقیدہ ہے اور سعودیوں کے باطل عقائد ونظریات کا حامل نہیں ہے تو ہمارے چند سوالات کا جواب دے۔

سوال: سعودی نجدی امام نے سعودیوں نجدیوں کو حضور ﷺ اور صحابہ کرام علیہم الرضوان کی نشانیوں کو مٹانے سے کیوں نہیں روکا؟

سوال: سعودی نجدی امام نے سعودیوں نجدیوں کو جنت المعلیٰ اور جنت البقیع میں صحابہ کرام اور اہلبیت اطہار کے مزارات پر بہیمانہ طریقے سے بلڈوزر پھیرنے اور بے حرمتی سے کیوں نہیں روکا؟

سوال: حضور ﷺ کی والدہ ماجدہ حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کے مزار پر انوار کو مسمار کرنے اور اس پر کوڑا کرکٹ ڈالے جانے کے خلاف آواز کیوں نہیں اٹھائی؟

سوال: مسجد حرام اور مسجد نبوی کے امام اگر خوش عقیدہ ہیں تو پھر وہ ہر جمعہ کے خطبے میں باطل گروہ کی حمایت اور اسلامی عقائد کی مخالفت کیوں کرتے ہیں؟

سوال: سعودی نجدی امام اگر واقعی حنبلی ہے تو پھر امام احمد ابن حنبل رضی اللہ عنہ والا عقیدہ کہاں ہے؟

سوال: وہابی نجدی اگر حنبلی اور مقلد ہیں تو پھر وہ پوری دنیا میں غیر مقلدین اہلحدیث حضرات کی عبادت گاہوں کو چندہ کیوں دیتے ہیں؟

سوال: اہلسنت کی مساجد کو چندہ کیوں نہیں دیتے؟

سوال: سعودی نجدی امام پاکستان کے دورے کے موقع پر اہلحدیث وہابیوں کی دعوت پر کیوں آتے ہیں؟

سوال: سعودی نجدی امام اگر مقلد ہے تو وہ پاکستان میں اہلحدیث، وہابیوں کے جلسے میں کیوں جاتا ہے؟

سوال: ولادت گاہ رسول ﷺ کو لائبریری میں جب تبدیل کیا گیا تو اس وقت سے اب تک سعودی امام خاموش کیوں؟

سوال: ولادت گاہ رسول ﷺ کو مسمار کر کے پارکنگ بنانے کی تجویز پیش کی گئی تو اس وقت سعودی امام نے اس ناپاک تجویز کی مخالفت کیوں نہیں کی؟

سوال: جو مسلمان حق اور سچ بولنے سے باز رہے، یا باطل کو زبان سے نہ روکے تو ایسے شخص کو حدیث شریف میں گونگا شیطان فرمایا گیا، کیا سعودی امام گونگا شیطان ہے؟